شِنْآ مَحاوَرآے گےٗ مِثالےٗ

(شنا محاورے اور مثالیں)

مسعود ساموںؔ

نام کتاب:- شِنۡا محاوَرآے گےٚ مِثالےٚ

مصنف : مسعود سامون

سال طباعت: ۲۰۱۶ء

تعداد: ۵۰۰

قیمت: عام ایڈیشن............-/Rs. 300

لائبریری ایڈیشن............-/Rs.400

کمپوزنگ: مسعود سامون

طابع: الحیات پبلی کیشنز مدینہ چوک گاوکدل، سری نگر، کشمیر

ناشر: رابطہ پبلی کیشنز، 85، قادر کاٹیج علامہ اقبال لین،

سنجواں روڈ، جموں.18oo11

ملنے کا پتہ: ا۔ مسعود سامون، آرمپورہ، سونروانی، بانڈی پورہ، کشمیر

۲۔ رابطہ پبلی کیشنز، علامہ اقبال لین سنجواں روڈ، جموں

۳۔ مکتبہ الحیات، مدینہ چوک، گاوکدل، سرینگر، کشمیر

انتساب

مرحوم و مغفور والد گرامی کے نام

بسیار خوباں دیدہ ام امّا تو چیزے دیگری

فہرست

عرض ناشر

جموں ،کشمیر اور لداخ ریاست جموں وکشمیر کی تین اکائیاں ہیں جن کی تہذیب،ثقافت اورطرزِ زندگی نہ صرف ایک دوسرے سے الگ ہے بلکہ یہاں کےعوام کی زبانیں بالترتیب ڈوگری،کشمیری اورلداخی بھی ایک دوسرے سے قطعی مختلف ہیں۔ان تین بڑی علاقائی زبانوں کے علاوہ ریاست کے ان تینوں خطوں میں اردو ، ہندی اور پنجابی جاننے اور بولنے والوں کے علاوہ جومتعدد چھوٹی بڑی بولیاں مروج ہیں اُن میں گوجری، پہاڑی،،بھدرواہی،کشتواڑی،سراجی،رام بنی،پوگلی،کھشالی ، پاڈری، گدی ، بھرموری ، بلتی،بھلیسی ،پونچھی،پوٹھوہاری اور شنا (دردی) قابلِ ذکر ہیں۔اس اعتبار سےاگر یہ کہا جائے کہ جموں وکشمیرایک کثیرالںلسانی ریاست ہےتو بے جا نہ ہوگا۔یہی وجہ ہے کہ حصولِ آزادی کے بعدریاست کے اربابِ بست وکشاد نے جموں،کشمیراورلداخ کےعوام کے درمیان یک جہتی ،اتحاداور یگانگت قائم کرنے کے لیے Lingu franca کے طور پراردوزبان کا انتخاب کیااوراسے رابطے کی زبان کےساتھ ساتھ دفتری اورسرکاری زبان کا درجہ بھی دیالیکن تب سے آج تک یہ زبان جس زبوں حالی اورکسمپرسی سے گزررہی ہے اس سے شاید ہی کوئی ارو والا ناواقف ہوگا۔ ریاست کی سرکاری زبان ہونے کے

باوجود اردو کس بے التفاتی کا شکار ہے اس کے بارے میں کچھ کہنا سعی لا حاصل ہوگا۔ اسی سے آپ دوسری علاقائی زبانوں کی حالتِ زار کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ تمام آئینی تحفظات کے باوجود جب یہاں کی علاقائی زبانوں میں کوئی قابلِ قدر کام دیکھنے کو نہیں ملتا تو بولیوں کا تو خدا ہی حافظ ہے۔ اس ضمن میں بھدرواہی، کھشالی، سراجی، پوگلی اور شنا کا بطورِ خاص نام لیا جا سکتا ہے۔ ان بولیوں کا ذکر بلا شبہ سر جارج گریرسن نے اپنی مشہور کتاب لنگوسٹک سروے آف انڈیا میں کیا ہے لیکن ان زبانوں سے متعلق کسی قسم کی کوئی ٹھوس، جامع اور حتمی رائے قائم کرنے کے لیے گریرسن کا یہ تذکرہ نا مکتفی اور غیر تسلی بخش ہے۔ اس پس منظر میں شنا کی مثال پیش کی جا سکتی ہے جو ابھی تک ماہرینِ لسانیات کی توجہ کی محتاج ہے۔ یہ زبان گریز، دراس، گلگت، استور، چیلاس، کوہستان اور اس کے اطراف واکناف میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ لسانی اعتبار سے یہ زبان کافی اہمیت کی حامل ہے۔ سر جارج گریرسن کے ہم عصر ڈاکٹر گراہم بیلی نے اگرچہ نے ۱۹۲۴ء میں Grammer of the Shina Language لکھ کر ایک اہم کارنامہ انجام دیا ہے لیکن اُن کے بعد اس زبان میں علمی تحقیق کی جانب کم از کم ہمارے ہاں زیادہ سنجیدگی سے توجہ نہیں دی گئی ہے، ماسوائے جناب مسعود ساموں کے جن کی مادری زبان یہی بولی ہے۔ چنانچہ اُن کا ایک

مضمون 'کچھ شنا اور کشمیری زبان کے بارے میں' دوماہی شیرازہ اردو، جلد۱۳ شمارہ ۱،۲،۳ نومبر۱۹۷۴ء میں شائع ہوا۔

۱۹۷۵ء میں جب مسعود ساموں اور میں ریاستی کلچرل کیڈیمی کے اردو کشمیری ڈکشنری پروجیکٹ میں بحیثیت ریسرچ اسسٹنٹ تعینات ہوئے تو زبانوں کے ساتھ تعلق خاطر پیدا ہوا۔ میں کلچرل اکیڈیمی میں مختلف شعبوں سے چھ سال تک وابستہ رہا البتہ مسعود ساموں نے تین چار مہینے کے بعد ہی اکیڈیمی کو خیر باد کہااور وہ کشمیر یونیورسٹی کے شعبۂ فارسی میں لیکچرار تعینات ہوگئے۔اس دوران جب بھی ہماری ملاقات ہوتی وہ اکثر میرے ساتھ اپنی مادری زبان شِنا کا ذکر کرتے اوراس سلسلے میں کوئی ٹھوس اور جامع کام کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کرتے۔اتنا ہی نہیں انہوں نے اس بولی سے متعلق بہت سا مواد بھی اکٹھا کرلیا تھا لیکن اس سے قبل کہ وہ اسے ترتیب دے کر منصّۂ شہود پر لاتے ،انہوں نے کشمیر ایڈمنسٹریٹوسروس جوائن کی اورمختلف مناصب کی اہم ذمہ داریوں کا ایک ایسا طویل سفر اختیار کیا کہ وہ ادبی کاموں سے قریب قریب کنارہ کش ہوگئے ۔آخر کار وہ۲۰۱۴ء میں ممبر جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے عہدے سے وظیفہ یاب ہوئے اوراب دوبارہ ادبی کاموں کی جانب اُن کی مراجعت دیکھ کر مجھے یک گونہ فرحت اورطمانیت کا احساس ہوا۔ یہاں اس بات

کا ذکر کرنا بے محل نہ ہوگا کہ ۱۹۸۰۔۱۹۸۱ء کے دوران میں نے مسعود ساموں کو کسی نہ کسی طرح سے کلچرل اکیڈیمی کی پیشکش شیخ العالمؒ کی منظوم فارسی سوانح حیات 'ریشی نامہ ملاّ بہاءُ الدّین متو' کی تدوین اور ترتیب کے لیے اپنے ساتھ مشترکہ طور پر کام کرنے کے لیے آمادہ کیا، جو ۱۹۸۲ء میں اکیڈیمی نے شائع کی۔

مسعود ساموں کے ساتھ میری پہلی ملاقات ۱۹۷۴ء میں جامع مسجد تالاب کھٹیکاں جموں کے سامنے ہوئی۔اس کے بعد ۱۹۷۵ء میں کلچرل اکیڈیمی کی مختصر سے دورانیے کی ملازمت کی رفاقت ایسی پکی دوستی میں بدل گئی کہ اب تک قائم ہے۔

میرے لیے یہ بات باعثِ تسکین و شادمانی ہے کہ میرے اس پرانے دوست کا تحریر کردہ کتابچہ 'شِنا زبان۔رسم الخط اور صوتی نظام' جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے ۲۰۱۳ء میں شائع کر کے اس زبان کی پذیرائی کی ہے۔کچھ عرصہ پہلے انہوں نے 'شِنا زبان کے محاورے اور کہاوتیں' کے عنوان سے ایک اور کتاب تحریر کی ہے جسے وہ شائع کرنے کی تگ ودَو میں ہیں۔جب میں نے اس کتاب کا مسودہ دیکھا تو فوراً اُسے شائع کرنے کی پیشکش کی۔میں نے سوچا کہ یہ تو ہم خرما و ہم ثواب والی بات ہے۔خصوصاً اس لیے کہ وہ شب و روز اپنی مادری زبان شنا کی خدمت میں مصروف ہیں۔

زیرِنظر کتاب شنا زبان وادب کے تعلق سے ایک گراں قدر کام ہے اور مجھے امید ہے کہ متعلقہ ادبی حلقوں میں اس کی خاطرخواہ پذیرائی ہوگی۔

اللہ کرے زورِقلم اور زیادہ

جناب مسعود ساموں کو بلاشبہ اپنی مادری زبان سے والہانہ محبت ہے اور اُن کی شدید خواہش ہے کہ وہ اس زبان کی لسانی اہمیت ،افادیت ، قدامت ،توانائی ، زرخیزی اورلوک ادبی روایات سے دوسری زبانوں کے عوام کوروشناس کرائیں۔ میں اُن کے اس جذبے کی قدر کرتا ہوں لیکن ساتھ ہی اُن سے یہ امید بھی رکھتا ہوں کہ وہ چوں کہ فارسی ،کشمیری اوراردوادب سے بھی کماحقہٗ آگاہی رکھتے ہیں اس لیے وہ ان زبانوں کے تعلق سے بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تاکہ نئی پود مستفید ہوسکے۔

این کار ازتو آید مرداں چنیں کنند

ڈاکٹر محمد اسداللہ وانی

سابق پروفیسر شعبۂ اردو جموں یونی ورسٹی ،جموں

پہلی بات

با قاعدہ تحریری ادب کے حوالے سے شنا زبان تقریباً تہی دامن سہی لیکن لوک ادب کے تعلق سے تہی دامن نہیں۔ چنانچہ اس کا دامن لوک کہانیوں اور لوک گیتوں کی طرح ضرب الامثال سے مالا مال ہے۔ عرصہ دراز سے میری خواہش تھی کہ شنا زبان کے محاوروں کو منضبط کیا جائے اور اس سلسلے کا بنیادی کام میں نے تقریباً چالیس سال پہلے شروع کیا تھا جب میں کشمیر یونیورسٹی میں درس وتدریس سے وابستہ تھا۔ پھر انتظامیہ سے منسلک ہوا تو یہ کام رہ ہی گیا اور صرف ایک مسودے کی شکل میں پڑا رہا۔ کئی مرتبہ میں نے اپنے ضمیر پر اس کام کے انجام پذیر نہ ہونے کا بوجھ محسوس کیا مگر طبعیت آمادہ نہ ہونا تھی نہ ہوئی۔ دراصل اس راہ کی سب سے بڑی رکاوٹ مناسب رسم الخط کی عدم موجودگی تھی جو اب بحمد اللہ دور ہو چکی ہے۔ بہر حال فرائض منصبی سے فراغت ملتے ہی میں نے پرانے مسودوں کو ڈھونڈھ نکالا جس کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ ع گر قبول افتد زہے عز و شرف

اس سلسلے میں جن دوستوں کا تعاون مجھے عرصہ پہلے بنیادی مسودے کی تدوین کے وقت حاصل ہوا اُن کا بالعموم اور محترم محمد نیاز مپنو صاحب کا بالخصوص شکر

گزارہوں۔ نیاز صاحب کچھ عرصہ قبل محکمۂ تعلیم سے بہ حیثیت زونل ایجوکیشن افسر سبکدوش ہوئے ہیں۔ فارسی زبان و ادب سے اپنے گہرے شغف اور اپنی مادری زبان سے والہانہ لگاؤ کی وجہ سے اُنہوں نے زیرِنظر کاوش کو نہ صرف پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا بلکہ آخری مراحل سے گزرتے ہوئے کام میں کئی جگہ ایسی نکتہ آفرینی کی جس کے بغیر یہ کام شاید موجودہ صورت میں تکمیل نہ پاتا۔ خدا انہیں اس کے لئے جزائے خیر دے۔

مجھے امید ہے کہ اصحاب ذوق اس حقیر کوشش کی خامیوں سے درگزر کرتے ہوئے اسے ایک مبتدیانہ کاوش سمجھ لیں گے اور اپنی طبعیت کو مزید کام کے لئے مہمیز کریں گے۔ زیرِنظر مجموعے میں محاوروں کی تعداد کچھ زیادہ نہیں ہے اور ہمارا دعویٰ قطعاً یہ نہیں کہ گریز تلیل میں مستعمل محاورہ جات کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے محاورے دوسرے علاقوں میں بولے جانے والے شنا لہجوں یعنی دراسی، کوہستانی، گلگتی، استوری یا چلاسی میں مروج ہوں گے جن تک فی الوقت میری رسائی نہیں۔ امید ہے کہ آیندہ کوئی مردِ میدان اس کام کو انجام دے گا۔

اکتوبر ۲۰۱۵ء مسعود سامونؔ

آرمپورہ سونروانی، بانڈی پورہ، کشمیر

کچھ شنا رسم الخط سے متعلق

آ گے بڑھنے سے پہلے شنا رسم الخط کے بارے میں کچھ وضاحت ضروری ہے تا کہ قارئین کو دقت نہ پیش آئے۔ اس سلسلے میں ایک واجبی بحث میرے کتاب "شْنْا زبان - رسم الخط اور صوتی نظام" میں ہو چکی ہے جو جموں کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے سال ۲۰۱۳ء میں چھپ چکی ہے۔ مناسب ہوگا کہ دوبارہ یہی بحث چھیڑنے کے بجائے اسی کتابچے میں سے مفید مطلب اقتباس کو یہاں نقل کر دیا جائے۔

''بنیادی طور پر شنا میں صرف پانچ مصوتے (vowels) ہیں یعنی اَ، اِ، اُ، اے، او (A,E,I,O,U) باقی جتنے بھی لمبے اور خفیف مصوتے ہیں ان ہی پانچ مصوتوں کی لمبی یا مختصر صورتیں ہیں۔ چنانچہ شنا میں پائے جانے والے مفرد اور خالص مصوتوں کی تعداد سترہ (۱۷) ہے لیکن صرف پندرہ (۱۵) مصوتے اہم اور بنیادی اہمیت کے ہیں۔ ان پندرہ مصوتوں کی لمبائی یا تو معیاری ہے یا اس سے زیادہ، اور تحریر میں ان سب کے لئے آسانی سے املا کی علامات استعمال ہوسکتی ہیں۔ دو مصوتے خفیف ہیں جن میں سے ایک کا لکھا جانا تو ممکن

ہےاور دوسرے کولکھنا ہر چند ناممکن نہیں مگر اس سے الجھن اور تحریر میں گرانی ضرور پیدا ہوتی ہے۔اس کی وضاحت آ گے ہوگی۔ پہلے دس (۱۰) مصوتے (اَ، اِ، اُ، اے، او، آ، ای، اُ، اے اوراو) تو عام طور سے دوسری زبانوں مثلاً اردو اور کشمیری میں بھی مستعمل ہیں لیکن آخر میں آنے والے پانچ مصوتے یعنی (آٓ، ایی، اؤ، ایے، اوو) شنا زبان کے مخصوص مصوتے ہیں۔شروع میں تو میں بھی انہیں عام مصوتے ہی خیال کرتا رہا مگر ان کی ساخت میرے ذہن میں کھٹکتی رہی تا آنکہ ان کی ماہیت مجھ پر منکشف ہوئی۔ان میں سے کچھ مصوتے فارسی اور پنجابی زبان میں بھی موجود ہیں لیکن ماہرین لسانیات نے ان کی نشاندہی نہیں کی ہے۔ ایرانی تلفظ میں خود لفظ ''فارسی'' میں آٓ موجود ہے۔بہرکیف،ان کو سمجھنے کیلئے یہ ذہن نشین کرنا چاہئے کہ ان کی لمبائی عام مصوتوں سے قریب ڈیڑھ گنی یا دوگنی ہے۔اسی لئے پہچان کی سہولت کی خاطر ان میں عام مصوتوں کے دو اعراب استعمال کئے گئے ہیں۔

ہندی اور اردو میں دو مرکب مصوتے یا مصوتی خوشے (vowel cluster) موجود ہیں یعنی ''اَے'' اور ''اَوٗ''۔ان کو اردو میں ''یائے لین'' اور ''واو لین'' کہتے ہیں۔شنا میں اس قسم کے اور بھی کئی مصوتی خوشے موجود ہیں۔

یہاں پرانکی جداگانہ اورعلحدہ حیثیت کے تعارف سے اس لئے قطع نظر کیا گیا ہے
کہ اس کے بغیر بھی کام چلایا جا سکتا ہے۔ مثلاً (اَ) مصوتے اور (و) نیم
مصوتے کا جوڑ یا (اَ) مصوتے اور (ے) نیم مصوتے کا جوڑ سمجھ میں آجائے تو
آسانی سے ''اَوٗ'' اور ''اَے'' سمجھ میں آئیں گے۔ دیوناگری رسم الخط کی طرح
اگر ہم ان مصوتوں کو فہرست میں شامل کریں تو مندرجہ ذیل چار مصوتی خوشوں کو
بھی شامل کرنا پڑے گا۔

<u>اِو، اِے، اُو، اُے</u>

جس طرح ''اَوٗ'' اور ''اَے'' پر بہت سے الفاظ کھڑے ہیں اسی طرح
شنا میں مندرجہ بالا چار مصوتی خوشوں پر بھی بہت سے الفاظ کھڑے ہیں۔ ان کی
نشاندہی ماہر لسانیات کے لئے ضرور اہم ہوسکتی ہے لیکن عام قاری کے لئے املا
میں ان کا انفرادی حیثیت سے متعارف ہونا سوائے مشکلات اور ثقالت کے کوئی
مقصد پورا نہیں کرے گا۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں پر ان مصوتی خوشوں کو نظر انداز کیا
گیا ہے۔ شنا میں اسکی کچھ مثالیں ملاحظہ ہوں۔

اَے۔ اَے (بکری) بَے (کھانا) لَے (زیادہ)

اَو۔ گَو (گیا) پَو (کیڑا) کھیٗو (کھایا)

اُے۔ کُے (گاؤں) پُے (نسل) بُے (مزدوری)

اِو۔ کرِو (پکار) چِو (چیخ) ہوِ (رونا)

اس کے علاوہ دو خفیف مصوتے شنا میں مستعمل ہیں جنکی لمبائی معیاری لمبائی کے تقریباً نصف کے برابر ہے اور عام طور پر انکی موجودگی کا احساس نہیں ہو پاتا۔ .... ان سے لہجے میں ذرا سا فرق پیدا ہو جاتا ہے یہ دونوں مصوتے ہیں۔

(ء) اور (ی)

زبان کا اصول ہے کہ کم سے کم ایک مصوتہ اور ایک مصمتہ مل کر ایک بامعنی لفظ بنا سکتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ اصول ٹوٹتا بھی ہے۔ لیکن اس کی مثالیں کسی بھی زبان میں دو چار سے زیادہ نہیں ہو سکتیں۔ مثلاً اردو میں آ یعنی آجا اور شنا میں آ (وہ) خالص اور تنہا مصوتے ہونے کے باوجود بامعنی ہیں۔ لیکن مندرجہ بالا دونوں خفیف مصوتوں میں سے کوئی بھی تنہا دوسرے مصمتے کے ساتھ مل کر بامعنی لفظ نہیں بنا سکتا۔ چنانچہ جہاں بھی یہ خفیف مصوتے ہوں اس لفظ میں ان کے پیچھے دوسرے مصوتوں اور مصمتوں کی موجودگی ناگزیر ہے۔ ذیل میں اسکی کچھ مثالیں درج کی جاتی ہیں۔

(ء)

یہ خفیف مصوتہ دو مختصر مصوتوں کے بیچ میں واقع ہوتا ہے۔مثلاً

اَئجَہَ :اوپر :ایک بار۔۔۔ اَ اور جَ کے درمیان

مَئجَہَ :بیچ میں:ایک بار۔۔۔مَ اور جَ کے درمیان

چَھئٹَل :(کلہاڑی):ایک بار۔۔۔چَھ اور ٹَ کے درمیان

بَئشَل :(بھاپ):ایک بار۔۔۔بَ اور شَ کے درمیان۔دوسری

بار۔۔۔شَ اور ل کے درمیان

پھَئٹَئرُ :(گنجا):دوبار۔پھ اور ٹَ،ٹَ اور رُ کے درمیان۔

لیکن تحریر میں چونکہ اس خفیف مصوتے کی وجہ سے گرانی پیدا ہوتی ہے اور عام قاری کو اس کی غیر موجودگی کھٹکتی بھی نہیں اس لئے اس کو عام تحریر میں نظر انداز کیا جائے تو بہتر ہے۔

(ی)

یہ خفیف مصوتہ ہمیشہ لفظ کے آخر میں واقع ہوتا ہے۔جب کسی لفظ کا آخری حرف صرف (ے) اور اس سے فوراً پہلے کا حرف دونوں غیر متحرک ہوں تو یہ مصوتہ لفظ کے آخر میں آتا ہے۔اگر (ے) سے فوراً پہلے کا مصمتہ Consonant

متحرک ہوگیا تو اس کا وجود مدغم ہوجاتا ہے اور لفظ کی آواز بدل جاتی ہے۔ مثلاً

۱۔ چیِر (بیوی) میں (چ) ساکن ہے، (ی) بھی ساکن ہے اس لئے (ی) کے بعد (ِر) واقع ہوتا ہے۔ اب اگر (چ) متحرک ہوکر (چَ) ہوجائے تو لفظ بدل کر چَے یعنی چڑیا ہوجائے گا۔

۲۔ پیِر (پڑے گا) اس قاعدے کی مطابق پیِر بدل کر پَے یعنی پتہ ہوجائے گا۔

۳۔ بیِر (ہوگا) اس قاعدے کی رو سے بیِر بدل کر بَے یعنی کھانا ہوجائے گا۔

ےٖ

کسی لفظ میں اگر (ے) سے پہلے واقع ہونے والا مصمتہ ساکن ہو تو اس صورت میں یہ مصمتہ اس مصوتے کو اپنے اندر اس طرح مدغم کرتا ہے کہ اس مرکب حرف کی قیمت ایک حرف کی رہ جاتی ہے جبکہ اس میں دراصل دوحرف ہوتے ہیں۔ ان کی پہچان کیلئے ان دونوں کے اوپر ^ کا نشان رکھا گیا ہے۔ اسے انگریزی میں (dipthong) کہتے ہیں۔ اس کی مثالیں یہ ہیں۔

کھیُو (کھایا) دیاْ (دے دو) اُنیاؔل (بھوک) اَیٹوٗنِ (لانا)

چِکْیوِن (دیکھنا) وغیرہ وغیرہ۔

ژ

یہ بھی متذکرہ بالا (ےٚ) کی طرح ایک (dipthong) ہے اس کے لئے بھی ۸ کا نشان رکھا گیا ہے اس کی مثالیں ہیں:

ژِژو (پُکار) ژژن (گولی) پھڑَ ٹ (دہشت) پڑَ شْیونِ (نِتھارنا) گژک (اُبال) وغیرہ وغیرہ۔

ڼگ

یہ ایک مرکب مصمتہ ہے اور (ن) اور (گ) کا مجموعہ ہے۔ اگر کسی لفظ میں (گ) سے پہلے نون غنہ (ں) واقع ہو تو دونوں کے ملنے سے یہ مرکب مصمتہ بن جاتا ہے۔ مثلاً

ڈ ڼگ (تک) کھِڼگ (کروٹ) کھَنگَر (تلوار) برِ ڼگ (گدھ) شِڼگےٚ (سینگ) وغیرہ۔

ڻ

یہ مصمتہ شنا میں پنجابی کی طرح بہت چلتا ہے۔ یہ معکوسی ہے اور اسے بولتے وقت زبان مڑ کر تالو سے لگ جاتی ہے۔ مثالیں:۔

کوّنْ (کان) بوونْ (برتن) سوونْ (سونا) روّنْ (پکاؤ)

<u>چْ چھْ جْ شْ</u>

یہ چاروں شنا زبان کے خاص مصمتے ہیں۔ ماہرین لسانیات نے ان کی جدا گانہ حیثیت کو تسلیم تو کیا ہے لیکن ان کی ہیئت ترکیبی کی تہہ تک نہ پہنچ سکے ہیں۔ اصل میں اس قسم کی ترکیب سے بنے ہوئے حروف کو (dipthong) کہا جاتا ہے۔ مثلاً شنا میں پڑٗ ہ، کرِو ، برْنْ وغیرہ اور کشمیری میں شرْ اکھ، ترْ ام، درْ اگ وغیرہ۔ لیکن شنا زبان کے ان چاروں حروف میں ''رْ'' اپنے ماقبل کے حرف میں اس طرح مدغم ہو جاتا ہے کہ ان کو حرف قائم مانے بغیر چارہ نہیں رہتا۔ ان کا تلفظ غیر شینْ کیلئے ایسا ہی مشکل ہے جیسے غیر کشمیری کے لئے 'ژ' اور 'ژھ' کا۔ بہتر تھا کہ ان چاروں حروف خاص کو یوں لکھا جاتا۔ چرْ (چ ر) چھرْ (چھ ر) جرْ (ج ر) اور شرْ (ش ر) لیکن ایسے ان کے dipthong ہونے کا احتمال ہوتا ہے جبکہ یہ چاروں مکمل مصمتے consonant ہیں۔ اس لئے ان کے لئے مندرجہ بالا صورت وضع کی گئی ہے

عربی اور فارسی کے مخصوص حروف تہجی یعنی ث، ح، خ، ذ، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق وغیرہ شنا زبان میں موجود نہیں ہیں لیکن عربی فارسی کے

بہتیرے الفاظ شنا میں داخل ہوگئے ہیں۔ لہذا مسئلہ یہ ہے کہ ان الفاظ کو اُس صورت میں تحریر کیا جائے جس صورت میں وہ اصل زبان میں موجود ہیں یا اس طرح لکھا جائے جس طرح شنا بولنے والے ان کا تلفظ کرتے ہیں۔ چونکہ شنا زبان بولنے والے ان کے اصل تلفظ پر قادر نہیں اس لئے بہتر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی اصل صورت کو ترک کیا جائے۔..

...... چنانچہ شنا زبان کی حد تک اس کے رسم الخط کیلئے مندرجہ ذیل اصول وضع کئے گئے ہیں۔

١۔ اسمائے حسنٰی اور صفاتِ محمدیؐ (٩٩ اور ٩٩) اسی طرح لکھے جائیں جس طرح نستعلیق میں لکھے جاتے ہیں۔

٢۔ ث، ص، ح، خ، ذ، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق تمام لفظوں میں اُسی طرح لکھے جائیں جس طرح عربی میں لکھے جاتے ہیں۔

٣۔ عربی تنوین (ً، ٍ، ٌ) کے بدلے ''ان'' لکھا جائے جیسے فوراً (فورن)، مثلاً (مثلن)

٤۔ جن عربی لفظوں میں (ال) آتا ہے مثلاً ابن الوقت، بالکل وغیرہ بدل کر ابنل وقت اور بلکُل لکھے جائیں۔

۵۔ جن عربی الفاظ میں (اح) آتا ہے اور جہاں ا اور ح کے درمیان کوئی مصوتہ ہو اس کو اسی طرح لکھا جائے۔ مثلاً احسان اور احترام کو ایحسان اور ایحترام۔

۶۔ ع مصوتہ جہاں جہاں جس جس مصوتے کا روپ بدلے وہاں اسی طرح لکھا جائے البتہ شروع میں ہمیشہ اصلی صورت میں برقرار رکھا جائے۔ مثلاً شاعر کو شایِر، شروع کو شُرؤ، تعریف کو تاریف، تعلیم کو تالیم، معمولی کو مامولی وغیرہ اور عظیم کو عظیم، عمل کو عمل، علی کو علی لکھا جائے۔

۷۔ ع مصمتہ جب بھی لفظ کے بیچ میں اس طرح آئے کہ اس کے فوراً پہلے کوئی مصوتہ واقع ہو تو اس کی صورت کو برقرار رکھا جائے۔ مثلاً شعار کو شعار، شعور کو شعور اور معوذتین کو معوذتین ہی لکھا جائے۔

ہر چند جی یہی چاہتا ہے کہ تمام الفاظ کو اصل صوتیاتی رسم الخط میں لکھا جائے لیکن اس میں کئی چیزیں مانع ہیں۔ اس لئے اس قسم کے تمام متنازعہ فیہ الفاظ میں مصمتوں consonants کا نظام تو وہی ہوگا جو اصل عربی یا فارسی میں ہے لیکن ان میں مصوتوں vowels کا نظام یعنی صوتی نظام وہی ہوگا جو شنا زبان میں ہے۔ دونوں طرح کی انتہا پسندی سے بچنے اور اعتدال کا شاید یہی

تقاضا ہے۔"

مصوتے Vowels مشْپو

کوتاہ مصوتے Short vowels کُھٹےؔ مَشْپو

اَ اِ اُ اےؔ اوؔ

لمبے مصوتے Long vowels ځِگےؔ مشْپو

آ ای اُو اے او

طویل مصوتے Longer vowels جْگِےمشْپو

آٓ اِي اؤ ایے اوو

خفیف مصوتے Shorter vowels کُھٹؤٹے مشْپو

ی ء

مصمتے Consonants پو

ب پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث ج ڄ چ ڇ ژ ڙ ھ ڇ چھ

چھْ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز س ش ݜ ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک کھ گ ل م ن ݨ و ہ ء ی ے ۔

محاورے اور کہاوتیں

کسی قوم کو اور اُس کا مزاج سمجھنے کے لئے اس قوم کی زبان اور اس زبان میں رائج ضرب الامثال یا محاوروں کا مطالعہ ضروری ہی نہیں بلکہ ناگزیر ہے۔ محاورے کیا ہوتے ہیں! مرورزمان میں برسوں قرنوں اور صدیوں کے دوران جو واقعات اور مشاہدات کسی قوم کو پیش آتے ہیں ان میں کچھ ایسے ہوتے ہیں جن کی اہمیت اور ہمہ گیری عوامی ذہن پر گہرے نقوش مرتسم کر دیتی ہے اور وہ اپنی تازگی اور حرکیّت dynamism کی بدولت انمٹ بن جاتے ہیں۔ یہ واقعات شخصی یا اجتماعی سطح پر کہاوتوں کی صورت میں یادگار زمانہ بن جاتے ہیں اور محاوروں کا رُوپ دھار لیتے ہیں۔ کہاوتوں کے منابع کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ کچھ کہاوتیں بڑی سماجی شخصیتوں کے اقوال پر مبنی ہوتی ہیں، کچھ گیتوں اور لوک کہانیوں سے ماخوذ ہوتی ہیں اور کچھ مذہبی صحائف کی مرہون منت ہوتی ہیں۔ اگر چہ اکثر کہاوتیں کسی قوم کی صرف اپنی مخصوص میراث ہوتی ہیں مگر بہت ساری کہاوتیں ہمسایہ زبانوں اور تہذیبوں سے بھی بہ وجوہ مستعار لی جاتی ہیں۔

کہاوتیں عموماً قدیم ہوتی ہیں اور ہر کہاوت کسی نہ کسی شخص کی ذکاوت طبع

کی پیداوار ہوتی ہے۔ کہاوت اپنی تخلیق کے وقت کسی نہ کسی شخص کا ایک طبع زاد جملہ ہوتی ہے اور اس جملے کے خالق کو شاید ہی اُس وقت اِس بات کا گمان ہوگا کہ وہ کوئی محاورہ یا کہاوت تخلیق کر رہا ہے۔ مگر کوئی کوئی قول ایسا خوش نصیب ہوتا ہے کہ اس کی شعریت، غنائیت، تہ داری، ہمہ گیری اور معنویت اس کو فوراً زبان زد عام کر دیتی ہے اور یوں وہ قول ایک محاورے کا روپ دھار لیتا ہے۔ کسی بھی زبان میں کہاوتوں کی تخلیق کوئی جامد اور غیر متحرک نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل ہے اور نئے نئے واقعات و حوادث نئی نئی کہاوتوں کی تخلیق کا باعث بنتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جو نوزائیدہ جملے اپنی توانائی کی بدولت لوگوں کے تخیل میں رچ بس جاتے ہیں کہاوتوں کا روپ دھار لیتے ہیں۔

قصہ مختصر، ساخت کے لحاظ سے محاورے کسی زبان اور تمدن کے لوک ادب میں موجود ایسے مختصر اور زبان زد عام جملے ہوتے ہیں جن میں اس معاشرے سے وابستہ کسی سچائی یا دانائی کا مختصر اور آسانی سے زبان پر چڑھ جانے والا استعاراتی اظہار ہوتا ہے۔

زیر نظر مجموعے میں جہاں آپ کو ایسے محاورے نظر آئیں گے جو تھوڑی سی رد و بدل کے ساتھ دوسری زبانوں جیسے کشمیری اور اردو میں بھی

مستعمل ہیں وہیں آپ کو ایسی ضرب الامثال بھی دکھائی دیں گی جن میں خالص شِن Shin معاشرے کی مخصوص فضا سانس لے رہی ہے۔ ذیل میں ہر ایک شنا کہاوت کے ساتھ ساتھ پہلے اس کا خالص لفظی ترجمہ پیش کیا گیا ہے جو کہیں کہیں مہمل سا بھی نظر آتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کا بامحاورہ ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ پھر پوری وضاحت کی غرض سے محاورے کو جملے میں استعمال کیا گیا ہے تا کہ پڑھنے والا کہاوت کو ٹھیک سے سمجھ سکے۔

شِنْآ مَحاوَرآے

☆......اَپوّ نیوں دیْو وِنہ......(غلط راستے دینا)

---غلط راستے اختیار کرنا۔ برے کام کرنا۔

---جْا وا ! تھیں مآں مالیس سِئے کرْوّمہِ تھین سِلےّ وا مگرتُس دے ہوں اَپوّ نیوں۔

☆......اَپُہ بَڑیْو و نِہ دُشوار......(خورد کا بڑھنا دشوار ہوتا ہے)

---کم ذات کا بڑا بننا مشکل کا سبب ہوتا ہے۔

---آ بَچُنْہ مَنوُجُس کُرسی لییدُ گہِ جَکوں لا تنگ تھَو ، حَق رَزِئے ہاں اَپُہ بڑیْو وِنہ ہُوں دُشوار۔

☆......اَٹیے کَٹیے......(لاکر کاٹ کر)

---آخرکار۔بالانجام۔

---اَٹیے کَٹیے توومونْج اِڑی ہیں باری، جَک سےّ گَرے ڈَنگ تھین ہاں وَفائی۔

☆......اَجہ چِلْکیے پے جْیک تھیْونہ...... (اوڑھنا دیکھ کر پاؤں پھیلانا)

---چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانا۔

--- اَمَدَنۓ جوں بَسکہُ خَرچ تھیْونہِ نِش سِیو، دانا بِلہُ سووْڑ کووس اَجہ چِلْکیے پے جْیک تھیِ۔

☆......اَجْہ نیے دَو گِہ چِچِّل کئےّ ہُنْ بیِ......(بارش نہ ہو گی تو کیچڑ کیوں اٹھے گا)

---کوئی بات بےسبب نہیں ہوتی۔

---آئنتھےّ کئےّ ہَرین سیّسےّ پُلپس سےّ رَٹیے، اَجْہ

نیے دَو گِہ چِڑیل کئےٚ ہُنْ ہیں۔

☆......اَچھوں جوں دُوٗر دِلَہ جوں دوٗر...... (آنکھوں سے دور دل سے دور)

---چُنْونٹ کش تھا تُہ موٚٹیگےٚ کھوٚجےٚ بیٚل، چِٹھِ لُکینز لِکھےٚ بیٚل۔ ہَک رَزِئے ہاں اَچھوں جوں دوٗر دِلہَ جوں دوٗر۔

☆......اَچھوں کھَرِ نیے اَٹیِونِہ......(آنکھوں کے نیچے نہ لانا)

---خاطر میں نہ لانا۔

---:شِکَس لَدسےٚ لییدُ ہُوں بَے،اَش بیٚالےٚ جوں اَچھوں کھَر نیے اَٹیِ ہُوں۔اَکوں اَچاک جوں نیے پَشٹےٚ ہوٗں۔

---موٚس تُہ سَم تھیے دَشْٹیٚم، تھوں اَچھوں کھَرِ نیے اَٹیونِس جووک تھیِ۔

☆......اَچھونج کھَجو ونہِ......(آنکھوں پر چڑھ جانا)

---ہر کسی کی نظر میں آنا۔

---خیٚسیٚٹ رَجاس لوس ہر مَحفلُج کھَڑیی تقریرِ نیے تھےٚ۔ چکیٚت بٹوں اَچھونج کھَتُہ تُہ بیٚمآر بِلُہ۔

☆......اَچھونج گنیی......(آنکھوں میں لے کر)

---سر آنکھوں پر بٹھا کر۔

---مؤٹےٚ گےٚ ہؤں لوشٹ شَہرَٹ کھَجو ونہِ، تھوں باَل ہَریٚم مؤس اَچھونج گنیی اَکوں سینڈ۔

☆...... اَچھونج لو بئِو ونہِ......(آنکھوں میں پو پھٹنا)

---رات بھر جاگتے ہوئے گزارنا۔

---بیٚمآر شِلالُہ وا لا راتیوں ،اَسوٗنٹ بِلُہ ہؤں اِندات اَچھونج لو۔ راتہِ جُک شُتیس بجُیی۔

☆......اچھونْج ووٚے نیے دریْو ونہِ ۔(آنکھوں میں پانی نہ رہنا)

---طوطا چشمی۔

---موٚٹ اَسلےٚ گَݜْ ݜْو بآر بکآر ، ہمسایہ سےٚ گَݜْ گٹھو اَسِي نیے دَو ، اَچھونْج ووٚے نیے دَرِلُس۔

☆......اَچھوں جوں کھَجِو ونہِ......(آنکھوں سے نکل جانا)

---نظروں سے گر جانا۔

--- لو اَژَھکےٚ کرْوٚمہِ نیے تھےٚ ، بُٹوں اَچھوں جوں بوٚجے کھَزِي۔قدر یٚنْز نیے دارِي۔

☆اَچھونْج نَٹیْو ونہِ......(آنکھوں پر نچانا)

---خاطر میں نہ لانا۔

--- بآل سےٚ سبق پوِ چِیک جووک رَجَو ہُوں مآں مالےٚ نَٹیِ ہُوں اَچھونج۔اَکیں اَکوں مَنیِ ہوٚں خِیْنوٚں جوں کھاژُ۔

☆......اَچھے پَرَٹیۡو وِنہِ......(آنکھیں اینٹھنا)

---ڈرانا۔غصہ دکھانا۔

---لو اَچھے نیے پَرَٹےٚ ، موٚ نیے بَجّیم ہوۡنسیِ جوۡنٹ۔گیٔیے مُتےٚ جوں بَجآے۔

☆......اَچھے تَلَہ شُچْو وِنہِ......(آنکھیں چھت سے لگ جانا)

---جان کنی کی کیفیت۔

---ڈاکٹر سےٚ تھَو بیٚل وا لَے کُوشِش مَگَر نیے چَلَوِ جلوٚس جیگےٚ، اَخیٚر شُوْ بیمآر سے رَتگُئےٚ اَکاے بَجوں اَچھے تَلہَ تُہ دَو اَمانَت۔

☆......اَچھے تِجو وِنہِ......(آنکھیں چُندھیا جانا)

---رشک آنا۔

---بَزکیۡالیۡیوں میۡوں لَچْ کھیٚلُہ جیلوں وَتُہ گَٹَہ جُک

کُے ٹےٗ تمجین ہیں اَچھے۔

---اَشووِنہِ بِلُہ تووِمُہ، مُتینیٗ دَولت پَشیِ نیے بوٗجین اَچھے تمجووِنہِ۔

☆......اَچھے پھِرِیِ بوٗ جووِنہِ......(آنکھیں پھِر جانا)

---آنکھیں پھر جانا،طوطا چشمی۔

--- بیٗلہِ ڑَنگ ہَت دَرے اَسِلو، روٗپئےٗ چےٗ لیدو گِہ گئےٗ ہَنی اچھے پھِرِیِ ۔جوں لِحاظیٗنیٗ نیے بیٹُہ ہَنوٗے۔

☆......اَچھے جَپ تھیے...... (آنکھیں بند کرکے)

---بغیر سوچے سمجھے۔ بلا حیل و حجت۔ مکمل بھروسے کے ساتھ۔

---اچھے جَپ تھیے کرٗ وم تھا کیٗٹ نقصانیٗ نقصان نیٗ ہُوں۔

---میٗنیٗ داس سونچُویٗووِنہِ وَرَے اچھے جَپ تھیے روپَیے لَچھ زَمین گَنالینیٗ کارِ۔

☆......اَچھے چوّک بیْو ونہِ......(آنکھیں اُٹھ جانا)

---توقع ہونا۔

---تھوں بَگا جَکو وَنٹ لِچھِ مگر تومونٹ نیے کھوّ جا
زآت، اَخیرّ تومونٹےّ گےّ بیین ہیں اَچھے چوّک،
اُمید یّک آسےّ ہیں۔

☆......اَچھے دَجی شُچو ونہِ......(آنکھیں جل کر لگ جانا)

---غیرمتوقع طور پرکسی کا ملاقات کے لئے آجانا۔

---وقتیّک بِلُہ مُکھ نیے پَشیا، اَش کَدات شُتو ہوں
اَچھے دَجی۔

☆......اَچھے شے بیْو ونہِ......(آنکھیں سفید ہو جانا)

---بہت انتظار کرنا۔

---بآل گو اَسُلُہ جیلیّٹ کاٹےّ وَلیْو ونہِ، شَمَٹ لا

چھوٗت وَتہ، بَٹوٗنٹ تھیَٗو اِنتِظارتیؗج اَچھے شے۔

☆......اَچھے وِیووِنہ......(آنکھیں ڈالنا)

---ہم آہنگ ہوجانا۔کم ظرفی دکھانا۔

---بزنیے اُرَنْونٹ اَچھے وِیووِنہ دیزِ چْیک شَٗچین ہاں۔

---حلال حرام یوِ تھییے اَش بیٛالےؗ اَچھے وِیا ہوں دآ۔

☆......اَچھیج گَچیشُٗہ......(آنکھ میں تنکا)

--- کھٹکنا۔ناپسندیدہ۔

---سَرپَنچ سےؗ چھیرؗرَو ہوٗں بُٹےؗ کُچوٗوں سینیٛ صَلا،

یَہ موزٗ ایک ہوٗنس جْیسیؗٹ اَچھونٗج گَچیشُہْ۔

☆......اَچْھی شَٗچوٗ ونہِ......(آنکھ لگ جانا)

---نظر بد کا شکار ہونا۔

---لو چُنیْٗٹ مآ شَٗتہِ آسیٛ اَچْھی، جیکوں نظر آسےؗ

ہیں اَڑھکہِ، پیر صَحِبہَ ہَتہِ تھیاؔآے بیؔل پھوٗ دوٗک۔

☆ اَچھی نیے شْئِو ونہِ......(آنکھ نہ لگانا)

---مدد نہ کرنا۔نظرانداز کرنا۔

---میٗنْ تھاس اَنہِ بُٹہِ خِذمَت تُٹ مَگَر میں چُنْونْج نیے شْا تھوں اَچھی زآت۔

☆......اُرکیں اُدوٗے تھئِو ونہِ......(بھیڑئے کے گرد کرنا)

--- چھکے چھڑانا۔ بھیڑیا ریوڑ پر حملہ کرے تو جانور گرد اُڑاتے ہوئے منتشر ہو جاتے ہیں۔

--- چُکا دآ کَبَٹ کَدات نَٹین ہاں، اَسینٗ ٹیم سےؔ تھئِے پیؔر ییٗنوٹ اُرکیں اُدوٗے۔

☆ ......اَڑَم ڈوؔ ڈ تھئِو ونہِ......(آدھے اور ڈیڑھ کرنا)

---نقصان کرنا۔

---وآن وِیا ہوں تُہ مَجہ مَجہ اَکیِں گےؔ نظر دےؔ آس، بَلَٹ ڈنگ چھیؔرا تُہ سوؔس تھیٔیٔ اَڑَم ڈوڑ۔

☆......اَسماآن چَرَ پیِؤں دیؤ ونہ......(آسمان تک قلانچیں بھرنا)

---تیز رفتار۔کسی متکبر آدمی کی نکتہ چینی کرتے وقت بھی ایسا کہا جاتا ہے۔

--- شِکَس لَد سےؔ روپئے چِیک جووک لیدُ ہُوں اَسماآن چَرَ پیِؤں دیِ ہُوں۔

--- میز تومہ اَنْشیؔپ لُک اَدا رَچھیٔاس ہوُنس کہِ اَجہ پُنْیاوٗں اَسماآن چَرَ پیِؤں دیِ ہُوں۔

☆......اَسماآن چھِجی وَجووِنہ......(آسمان کٹ کر یا پھٹ کر اترنا)

---موسلا دھار بارش ہونا۔

---چاآروا ے چےؔ اَجُونٹ اَچَرِیٔت دآ! دروں اَسماآن

چھِجی وَزےٚ ہُوں۔

☆......اَسماآن زمیین مِشگ بیْوِنہ......(آسمان زمین مل جانا)

---کوئی بڑی مصیبت آنا۔قیامت بپا ہو جانا۔

--- اَنْلیکُہ سیہلآب سےٚ تھَو لَے تباہی ، شہَرٹ اَسماآن زَمیین مِشگ بِلہ۔

☆......اَسمانٚیج اَجُہ اَشووِنہ......(آسمان پر بادل ہونا)

---کوئی راز کی بات کرتے وقت کسی غیر متعلق شخص کا مانع یا رکاوٹ بن جانا۔

--- یَہ پھَت تھےٚ کوٚتےٚ کھُٹیٚآ رجوْ معاملہ۔اَسمانٚیج اَجْہ ہوٗں۔

☆......اَکیں اکوں کلیْونہ ...... (اپنے آپ کو شمار کرنا)

---ایسا کسی ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنی اہمیت منوانے کے لئے خود اپنی تعریفوں کے پل باندھے۔اپنے منہ

میاں مٹھو بننا۔

--- جیگےّ نیے تگجِلہ تُہ اَکیں اَکوں کلیْوِنس جووک تھیِ۔

☆ اَکھر ینڑ ایَک سوْنَریں شَل ......(لوہار کی ایک سُنار کی سو)

---سوسُنار کی سو لوہار کی ایک۔

--- دیْونہ دےّ لا گچاک پڑِکےّ دیِ ، میڑ کرْپ وَلاس تُہ ہَتےّ نیے ایِ۔اَکھر ینڑ ایَک سوْنَریں شَل۔

☆ ......اَمہ تاو......(کچی جلن)

---بہت تکلیف۔دیرینہ تکلیف۔ارمان۔

---آسیٹ گَو وا جوان بآل لُک بیْالینڑ مِریِ، بچاریٹ چھیرؔو اَمہ تاو۔

☆ ......اَنٹھیوں جوں شیطآن کھَلیْوِنہِ ......(ہڈیوں سے شیطان نکالنا)

---کوئی بری عادت چھڑانے کے لئے سخت سزا دینا۔

---تُٹ مینٛ گَچِہ ڈَم رَجاس سَبَقوں گَٹَہ نیے تھےؔ ژِکے،سوٗنڇُہ نیے بِلو تُہ اَنٹِیوں جوں کھَلیمینٛ شیطآن۔

☆......اَنٹِیوں مِیو ݜِشُونہِ......(ہڈیوں کا گودا سوکھ جانا)

---لاغر ہو جانا۔خستہ حال ہو جانا۔

--- ڇِلیّت لا کَلَٹ ݜِلیٔوِنیٔج آسیّٹ ڈِمہ جوں مووزینٛ ڈھک بِلُہ ہوٗں۔ زَن تُہ ݜُکُہ ہوٗں اَنٹِیوں مِیو۔

☆اَنٹیےؔ دَجووِنہِ......(ہڈیاں جلنا)

---کسی پر بہت ترس کھانا۔کسی کی خستہ حالت دیکھ کر افسوس ہونا۔

---جَرے وَرِ ڇِلیے دَدے موٗٹ اَنٹیےؔ ، نَہ ڈِمَٹ ڇھُلُہ پَشاس تُہ نَہ پیٔوَنٹ جیک۔

☆......اَنْٹئے شے بیْو ونہِ......(ہڈیاں سفید ہو جانا)

---لمبی عمر پانا۔

---موّٹ کونےٓ ہیں چے تہ سینز موّنہ موون، تہ ہوں جَوان ، مینز تھاس ہوٗنس اَنٹئے شے۔

☆ ......اَنٹئے مَر تھیْو ونہِ......(ہڈیاں چورہ کر دینا)

---کچومر نکالنا۔

---لو! موّ سینز نیے دےّ سَلَم ، اَنٹئے مر تھیے چھیّریمی۔

☆......اِنسان مُو ہُوں دآ لَش بووے، جوٗ و مُے ہیں دآ ڈِرِ گئیے ......(کیا انسان شرم سے مر جاتا ہے، کیا جوٗں لڑھک کر مر جاتی ہے)

--- جب کوئی شخص بہت سمجھانے پر بھی کچھ بے شرمی کی حرکت کرتا ہے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- موٚٹ بِلہِ عُمرِیک جیْسیٚٹ سَمجَوئیٖوں مگَر جوٚس تَوومُہ وَطیرَہ نیے بَدلَوئیٖ ہوٗں، اِنسان مُو ہُوں دآ لَش بووے ،جوو مُے ہیں دآ ڈِرگیٗیے۔

☆......اَنشپونٹ دِیٔ کھورے جُکْلِنس تھِیٔ پے چوٚک ......(گھوڑوں کے نعل لگائے گئے تو گدھوں نے پیر اٹھائے)

--- اپنے آپ کو لایق سمجھنا۔اپنی لیاقت کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا ہونا۔

--- اَش دین وا اِنعام سیٚنوٚنٹ کووے پاس بِلےؔ ہاں، تُہ کوونیٚٹ یازے ہوں لا مُچھْونٹ مُچھْونٹ، حق رَزِیٔ ہاں اَنشپونٹ دِیٔ کھورےؔ جُکْلِنس تھِیٔ پے چوٚک۔

☆......اَنشَپہ پانیْوں دیٖونِہ......(گُھڑ سواریاں کرنا)

--- بے کار اُچھل کُود کرنا۔وقت ضایع کرنا۔

---آنیؤں گا مَدرَسَح سَبَق رَجوونِہ، سَدےؔ گیے دا اَنْشپِہ پانْیؤں۔چِکْیت کَدا فیل بِلو۔فیل نیے بووے جووک بے۔

☆---اَنْشیؔپ گلوانیؔٹ حَوَلَہ تھیٗونِہ......(گھوڑا گلہ بان کے حوالے کرنا)

---کوئی کام اُسی شخص کے ذمے کر دینا جس سے اُس کام میں خلل کا اندیشہ ہو۔حکمت عملی سے کام لینا۔

---میٖنٗ آسےؔ ژھوں بَغَہ جوں پَلیے چَپ تھیے ہَریٗوں پَشاس۔ میٗوں پَرُجے ثُہ جْنیسےؔ چھیؔرےؔ راچھِہِ، اَنْشیؔپ تھےؔ گلوانیؔٹ حَوَلَہ۔

☆......اوؔ نْجْس موؔجِہ تھیٗونِہ......(آنتوں کا باتیں کرنا)

---بہت بھوک لگنا۔آنتوں کا قل ھواللہ پڑھنا۔

---لو دَرُم ڈَنگ نیے اَٹِیٔ دآ گوجوں بَے لَپ،

اوبِجْس تھین ہاں وا موؔجِہِ۔

☆......اوؔ نگےؔ شْیُو وِنِہ......(درانتیاں لگانا)

---بہت اذیت دینا۔ ہمارے ہاں مویشیوں کی کچھ بیماریوں کا علاج ان کے اعضا کو داغنے سے کیا جاتا ہے اور اس کے لئے درانتیوں کو آگ میں تپایا جاتا ہے۔

--- اَگرآ شخص تومئےؔ حرَکیؔتوں جوں باز نیے آلُہ ٹُہ موؔس جْبیسیؔٹ اوؔنگےؔ شْیم۔

☆...... ایک چھیشْئیؔٹ کھَلیْو وِنِہ مُتِہ چھیشْئیؔٹ وَلیْو وِنِہ...... (ایک پہاڑ پر چڑھانا دوسرے پہاڑ سے اتارنا)

---ٹرخانا۔ ٹالنا۔ باتوں باتوں میں وقت گذارنا۔

---جْبیسوں موؔجْنج اعتبار تھیے نیے بیؔر پرَ ڑَویْو وِنِہ، جوؔس ایک چھیشْئیؔٹ کھَلیر مُتِہ چھیشْئیؔٹ وَلیر۔

☆......ایَک سےؔ چھِنئِو سؔیم شَل گئے ووؔیٹےؔ......(ایک نے پل کاٹا سولوگ پانی میں گر گئے)

---ایک آدمی کی غلطی سے سینکڑوں لوگوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

---ایَک بآل سےؔ تھَو نَقلؔیل تُہ جُک سینٹڑوں اِمتحانیز کَنسَل تھِئے، جْوونِ بِلُہ ایَک سےؔ چھِنئِو سؔیم شَل گئے ووؔیٹے۔

☆......ایَک ہُونَک ایکے جگؔے نیے آسونِہ......(اکیلا کہیں نہ ہو)

---خدا نہ کرے کوئی کہیں اکیلا ہو۔ کوئی بے سہارا نہ ہو۔

---گوْچؔج جمات بِلہِ تُہ بُٹےؔ کرْوؔمہِ اَندِجین ہاں، ایکاتُہ انسان سےؔ جووک تھؔیِر ۔ حَق رَزِئے ہاں ایَک ہُونَک ایکے جگؔے نیے آسونِہ۔

☆......ایَکؔیٹ وَتِہ پوْٹھ، مُتُس دِمَریُو مووس مَنؔیک ......

(ایک آدمی کا مقعد باہر نکل آیا، دوسرے نے من بھر گوشت مانگا)

---نہایت خودغرضی۔

---موٗٹ بِلےٗ دُو بَرِشْ تووِمہ مَکان تیار نیے بیٖ ہُوں ، تُہ آلو ہوں روٗپیٗے لِچھیٖک دےٗ تھیے ، رَزِئے ہاں ایکیٗٹ وَتِہ پوٗٹھ ، مُتُس دِمَریٗو موس مَنیٖک۔

☆...... اَیلی نوشْ......(بھیڑ بکری کا تیرنا)

---دیکھا دیکھی۔ بنا سوچے سمجھے نقل کرنا۔

---ہَر کرٗوٗ م تھےٗ سووچ سَمجھ تھیے ، اَیلی نوشْ نیے تھےٗ ،اَیلو وایک سےٗ ووٗئٹےٗ دَو تُہ بُٹیٗس دین ہاں سِنُہ۔

☆......آلُہ تُہ ایٗریلُہ گو تُہ کَچْ لیلُہ......(آئے تو اُون کا جائے تو گھاس کا)

---جب کسی کام کے ہونے نہ ہونے سے کوئی خاص فرق نہ پڑتا

ہوتو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- یَہ وا ! تھوں جووک ہیش گِنْیا ہوں ،بےٚ فِکر ہیٖ، سوٚ دعوَتُجْ اےٖ یا نیے اےٖ ،آلہُ تہ ایٚریلہُ گو تہ کَچْلیلہُ۔

---اَجُکہ زَمَنیں چُنْیٚس تَعلِمینو فِکرینو نیے چھیٚرین ہاں،بَس آلہُ تہ ایٚریلہُ گو تہ کَچْلیلہُ۔

☆......آنزیٚٹ سُکھ ڈیٚرُٹ دُکھ......(مُنہ کوسُکھ پیٹ کودُکھ)

---بھر پیٹ کھانا نہ ملنا۔

--- دیس اَویلیٚٹ بِسکوٹِہ دوٗ دِےٗ ہاں کھوونہِ، ڈیر جووک اےٖ بیٚل ، تُس مَنےٚ آنزیٚٹ سُکھ ڈیٚرُٹ دُکھ۔

☆......آنزےٚ لا دآ ٹُنْگووے لا (مُنہ زیادہ ہیں یا پچھواڑے!)

---جب کسی کی زبان سے کوئی نازیبا بات نکل جاتی ہے تو ایسا کہا

جاتا ہے۔

---مَرَکیجؔ بوّجےؔ موّشْ تھیْونہِ اَدَنَج، فُضوْل کلاَم تھیک آنژُ بِلُہ ٹُنگُہ۔

☆......ایلےؔ بیٹُک مَلہَ جالُہ......(پاس بیٹھنے والا ماں کا جنا ہوا)

---نزدیک والا فائدہ اٹھاتا ہے۔آس پاس رہنے والے سے زیادہ اُنس ہونا ہے۔

--- آبیٹُہ اسوں گوجےؔ برآبر دَے بَرِجْونٹ، چے تومُہ عَیآل گےؔ جِیسےؔ مَجَہ فَرقینز نیے پَشِجےؔ ہوُں، جْونز بِلُہ ایلےؔ بیٹُک مَلَہ جاآلُہ۔

☆......آجوں نہ بآبوں......(ماں کا نہ باپ کا)

--- پرایا۔غیر متعلق۔

--- مُصیبَتِیوں وَقتَج نیے آلےؔ وا تومےؔ جے ایلےؔ،

ہَمسائےؔ جوں جووک تَوَقع چھیرؔم بیؔل ، سوؔ ہوٗں نہ آجوں نہ بآبوں۔

☆......آجِہ ہیں کوں بآ بُہ گےؔ......(جس کی ماں موجود ہواُسی کا باپ بھی ہے)

--- ماں کی بدولت باپ بھی شفقت برتتا ہے۔

---ماں مُے گہِ اَکرَمیں چُھوْنٹ بےؔ وَسیلی آلہِ ، نیکوں موؔشْ ہوٗں آجِہ ہیں کوں بآبُہ گےؔ۔

☆......آنِہ گےؔ آدےؔ گےؔ......(ادھر بھی اُدھر بھی)

---اُس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بے بھروسہ اور بے ایمان قسم کا ہو۔ بے پیندے کا لوٹا۔

---اَجُکےؔ سِیاستدانونْج کووے بُرُؤسہ ہوٗں ۔ جےؔ ہاں آنہِ گےؔ آدےؔ گےؔ۔اَش ایکیسیؔنز لوشْٹےؔ مُتیّسیؔنز۔

☆......اؤ تینِز بَلَے تؤ تئیٹ......(اؤ تی کی بلا تو تی کو)

---جب ایک شخص کے جرم کی پاداش میں دوسرا پکڑا جائے تو ایسا کہا جاتا ہے۔ بندر کی بلا طویلے کے سر۔

--- چوْرِ تھَو ایکیْنِز رَٹیے ہَرِئے مُتےْ ، خِیْسیئٹ رَزین اؤ تینِز بَلَے تؤ تئیٹ۔

☆......ایے گئیے......(آ کر جا کر)

---آخر کار۔ عین ممکن ہے۔

---اُلٹہ کرْ ومہِ تھینیْک مُتےْ ہاں ، ژھوْنس ایے گئیے موْ رَٹیات ہانت۔لُکیْک اوْرتھاو پیْرتھاو گے چْکیٹا۔

--- تھَپِہ نَفریْک سےْ دُکانےْ وَرِ چَکَرِ تووک تھیِ اَسُلُہ ایے گئیے چوور آسےْ بیْل۔

☆......اییل نیے اووِنہ......(قابو میں نہ آنا)

---ایسا تب کہا جاتا ہے جب کوئی زیرِنگران من مانیاں کرے۔

--- تحصِلدار سےّ پٹھواریؤں توومُہ کنٹرولیج چھیڑیؤ و نئی کارِ توومُہ کَنی رووعب دآب لا تھیی ہوُں ۔ سےّ تھیے گےّ سےّ اپیل نیے این ہاں۔

☆...... ایر گوُنئیٹ طابِیا......(اونی دھاگے کے طابع)

--- نہایت فرمانبردار ہونا۔

---میؤں اَنْشیْپ ہَر لا تُس لَیؤمئےّ وَرَے ڈِنگ تھیے ۔ جوّ ہوُں ایر گوُنئیٹ طابِیا۔

☆......باشےّ گِنْیو ونہِ......(باتیں لینا)

--- اپنی فضیحت کروانا۔

--- اَژھَکےّ کرْوّمہِ تھاکیّٹ ہَر ایک سےّ اَژھَکَنی رَزےّ، اِس لئے تُٹ نیے پَزیِ اَژھَکےّ کرْوّمہِ تھیے

جَکیٔیے بآشےٚ گِنیٔو ونہِ۔

☆......بالہِ اَلیٔو ونہِ......(رسی کھینچنا)

---تعلقات کشیدہ کرنا۔

--- جےْ دؤس نَلپَپی چھِدِجوں پَتونٹ اَکوں مَجہ لا بالہِ اَلیٔین ہاں۔ بآس لوشْٹیٚنؔ آسین ہاں ایکسےٚ ایٚکیٹ اَژھَکُہ رَجوں۔

☆......بالہِ گےٚ چھِدِ بآر گےٚ لوٚکلُہ......(رسی بھی ٹوٹ گئی بوجھ بھی ہلکا ہوگیا)

--- کوئی کام کرتے ہوئے ایسی اڑچن پیش آنا کہ کام ہی دھرے کا دھرا رہ جائے۔

--- بآل لُک آسےٚ سُل ٹیٚکسی گہِ بآس لوشْٹیٚنؔ دَرپھُدَر ، یَہ ایکسیڈَنٹ بِلُہ گہِ آسےٚ ہؤں گوجےْ

بیٖر ، بالہِ گےٗ چھِدِ بآرگےٚ لوٚکلُہ۔

☆......بآس کھآس تھیٖونہِ ......

---پوچھ تاچھ کرنا۔مواخذہ کرنا۔

--- کوٚتِلُہ وَنّجِ قتّجِ پھِرین ہاں بالینغ بآل مُلَے مآں مالیٹ کھوٚجونہِ وَرَے ، جیس نیے بین ہاں کونےٚ اَسِلیت تھیے بآس کھآس تھیوٗنہِ ۔

☆......بَٹ بیٖٹُہ گہِ......(جب سے پتھر بیٹھا ہے)

---شروع سے۔زمانہ قدیم سے۔پرانے وقتوں سے۔

☆---دُنیٖات دُلِلہِ گہِ حضرت اِنسان زآت نیے بیٖٹُہ ہوٗں اَمَنّج ، بَٹ بیٖٹُہ گہِ ہوٗں مِشوں،ایکےٚ سیٚنِز گےٚ مُتےٚ سیٚنِز گےٚ۔

☆......بَٹّ شوٗگ پھَریوٗنہِ......(پتھر کو آمادۂ محبت کرنا)

---دوسروں کا دل موہ لینا۔محبت جگانا۔

--- تھوں بآل پَردیسیؔج ہؤں تہ تُس کئےؔ تھے ہوں فِکر، سیٔسیؔنی کَچا کوں شؤلہِ بَنَو وآسےؔ، سوٚس پھَریٖ بَٹ شؤگ۔

☆......بَٹہِ پھَریٚو ونہِ......(پتھر پلٹانا)

---بہت جستجو کرنا۔

---لِپ بِلوٚک سووُنہ کَندرَ اوڈریوٚں مُلَے لُک سےؔ لا بَٹہِ پھَری بیؔل مَگَر لیؔچھو ونہِ نیے اَسُلہ نیے لیدِ۔

☆......بَٹَکُلو و گوجْوں قرآن کھَجو ونہِ......(ہندو کے گھر سے قران برآمد ہونا)

---خلاف توقع واقعہ پیش آنا

---بیؔلہ پَشاس سؤلُہ بَبا نَچَنْیٹ روٚپئےؔ پوٚنجیؔک دیوٚں، جوْؔ بِلُہ بَٹَکُلو و گوجْوں قرآن کھَجو ونہِ۔

☆......بُٹیؔٹ سَنگ تَقدیریؔٹ تھَپ......(ہر چیز روشن مگر

تقدیر سیاہ)

---ایسا اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو آسودہ حال ہو مگر اس کی نجی زندگی تلخ ہو۔

--- آ بَڑُ اَفسَرَٹ مآل ، دَولیٚت ، عہدہ بُٹُھ اَسِی گوجْےٚ نَہ ہؤں صَلآ نَہ آرام، جْیٚسینْٹ ران بُٹیٚٹ سَنگ تَقدیرِیٚٹ تھَپ۔

☆......بڑیموْنج گَنآے......(چاول میں شالی کے برابر)

---بہت کم۔آٹے میں نمک کے برابر۔

--- اَجُلہ زَمَنیٚج حَق رَزینیٚک جیٚ نیے لَجِین ہاں ، اَگَر ہاں تُہ بڑیموْنج گَنآے۔

☆...... بَڑِ پگآ بُجےٚ پاچھیٚر یوْونہِ ......(بڑی رکاب میں پاؤں رکھنا)

--- اپنی اوقات سے بڑے کام میں ہاتھ ڈالنا۔

--- آسیؔٹ بیؔلَہ ڈَنگ کھونہِ بَے نیے اَسلِہ، اَش بیالےؔ قَریض فَریض تھیے چَکیؔت رؤپئےؔ جووک خَرچوِیِ ہوٗں ، ایلیؔکشَن لَڑَ وِجیؔم ہوٗنس تھیے بَڑِ پگاّ ے جےؔ پاچھیرَ و ہوٗں۔

☆......بَڑِ دَرَنیٹؔج کھجو ونہِ......(بڑی چوکھٹ پر چڑھنا)

---اپنی اہلیت سے زیادہ استعداد کا اظہار کرنا۔

---ٹُٹ پَزِیِ تومُہ حَدَجینِ بِیؔو ونہِ، اَمیِروں سینِ موون بووے بَڑِ دَرَنیٹؔج کھتو تُہ نوؔشے۔

☆......بَڑے اَنشپونج کھجو ونہِ......(بڑے گھوڑوں پر چڑھنا)

---اپنی اوقات سے زیادہ خرچ کرنا۔شیخی بگھارنا۔

--- جَکوونٹ سِنچاک رؤپئےؔ ہیں تُہ لَچھِ واد گَجونج وو لیٹےؔ وِئین ہاں، سیؔنوٗسینِ موون تھیے تُہ کئےؔ بَڑے

اَنشپونْج کھَجونہِ گِنْیا ہوں۔

☆......بِشْ چَپْونہِ......(زہر چبانا)

---بہت غصے میں ہونا۔

--- بآل سےٓ روٓپَئےٓ لَچھَٹ نوٓقصان تھَو ہؤں ، آلُس پَرُدُ جوں پَتونْٹ بِشْ چَپِر ہؤں۔

☆......بُکھَر تَچْپْونہِ (مٹی کھودنا)

---بہت غصے میں ہونا۔غصے میں بال نوچنا۔

--- مَنوٗجُس نوٓقصان لُک تھیے لِپ نآش تھَو ہؤں ، مالِک سےٓ صاف بُکھَر تَچّٓ ہؤں ، ہَتےٓ آلُہ تُہ پھَت نیے تھیٔیٓس۔

☆......بِلَدِ لوٓی بیْونہِ......(بھیگی لومڑی بن جانا)

---کمزور ہو جانا۔بے چارگی۔

--- حَمید سےؐ جَمیدیؐٹ ٹپاسےؐ چِْیک وِیَوانٰ سوؐ بِلَدِ نوؐی بووے اُجُْتہ۔

☆......بُؤ ہوُں موؐ......(مزدورمردہ ہے)

--- ایسا تب کہا جاتا ہے جب کوئی مزدور کام کرنے میں سستی دکھائے۔

--- بُؤ کَچ بوؐجےؐ بیؐیونہِ چوؐک بووی نییتہ سوؐس کرْوم نیے تھیی، رَزِئے ہاں بُؤ ہوُں موؐ۔

☆......بیگآرئیٹےؐ گےؐ بوؐجونہِ آسےؐ تہ مُچھیے......(بیگار کے لئے بھی جانا ہوتو آگے آگے)

--- ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔

--- اَکرَم صَحِب آسےؐ ہوُں ہَر ایک ساجہ کرْو میؐٹ مُچھیے، آنٰ مَنےؐ بیگآرئیٹےؐ گےؐ بوؐجونہِ آسےؐ

ُتہ آسےؔ ہوٗں مُچھیے۔

☆......بَے گےؔ چھُلیجؔ پیٗو ونہِ......(کھانے اور پھِرن پر پڑنا)

---غربت میں مبتلا ہوجانا۔

--- سوٗلُس مالینٔ دَولیٹؔٹ قَدر نیے تھیے چھَکو اوؔرتھےؔ گےؔ پیؔرتھےؔ، چے پوولُہ ہوٗں بَے گےؔ چھُلیجؔ۔

☆......بیٹہُ بَنْئیں موؔجہِ لا......(بیٹھے بنئے کی باتیں زیادہ)

--- بے کار آدمی بہت ڈینگیں مارتا ہے۔

--- بوؔت پَرُش تےؔ گوجْےؔ بیِر جووک رَزے ہوٗں جیلےؔ کرٔ وٛمیؔٹ گئیکوں دَلیلےؔ، جْوونٔ بِلُہ بیٹُہ بَنْئیں موؔجہِ لا۔

☆......پاجؔ پا ویِ بیؔو ونہِ......(پاؤں میں پاؤں ڈال کر بیٹھنا)

--- بے کار بیٹھنا، آرام سے رہنا۔

---جٗوٗس جیک کرٗوٗمیک کاریٗک تھیٖ ہوُں دآ !
بَس آسےٗ ہوُں پاج پا ویِ ٹِیرِ۔

☆......پاج دِجوونہِ......(پاؤں پڑنا)
بال بیکا نہ کرسکنا۔

--- میٗنٗ مَرضی، تومُہ مالیٗٹ جووک تھاسیٗک تھیٗم ،
تُہ جووک موٗٹ پاج دِجے دآ۔

☆......پآن پشَیِو ونہِ......(اپنا آپ دکھانا)
---جھلک دکھانا۔اصلیت ظاہر کرنا۔

--- لو توٗ میٗنجٗ نیے کھَس ، وَزی گا تُہ اوٗ نجٗہِ
کھَریٖنیٗنٗ ، تُٹ جووک موت سےٗ پآن پشَیِو ہوٗں دآ۔

☆......پٹوٗنٹ ووٗے چھِرشٗونٹ اوٗنگےٗ......(پتوں کو پانی
جڑوں کو درانتیاں)

---دکھاوے کی دوستی اور اصل میں دشمنی۔

--- بَڑوں سینز تھیئِ ہوٗں دُشمَناجٗ چُنوں سینز شِیٔ ہوٗں شوٗلِہ، خْیٚسینٹ رَزین پٹّوںٹ ووّے چھِر شوونٹ اوٚنگٚے۔

☆......پرٔ ونُہ ہوٗں ہَرگَٹ نا ہوٗں ایک گَٹ......(پرانا ہمیشہ ہے نیا ایک بار ہے)

---نیاپن عارضی ہوتا ہے۔کوئی چیز ایک ہی بار نئی ہوتی ہے۔

--- لو بآلا ! نا جیک پَشا تُہ پرٔ ونُہ ہیرِ پھَل تھے ہوں، نیے پرُ دو ہوں دا پرٔ ونُہ ہوٗں ہَرگَٹ نا ہوٗں ایّک گَٹ۔

☆......پِریٚنٔ عزت چؤریٚنٔ راچْھِہ......(پیر کی عزت چور کی راکھی)

---کسی کی بظاہر خوب عزت کرنا مگر ساتھ ہی ساتھ ٹوہ میں رہنا۔

--- لو ! تھوں نا شوٗلِہ نِشیٔ وا سِیو، خْیٚسیٚٹ بوّجٗ

تھیُوونہِ پرؔینٙو عزت چڑرینٙو راپْھِہ۔

☆ ......پرؔ اتھُونٹ کھورےؙ دیُوونہِ......(پسوٗں کے نعل لگانا)

---زبردست مہارت۔ ہُنر مندی۔کاریگری۔

--- مینٙو اَٹاس ہوُنس وا چھان لُک اوڈریے او ڈریے، جْوؔ ہوٗں اَصیؔل کارِگر، مَنیؔت جْوؔس دیِ پرؔ اتھُونٹ کھورےؙ۔

☆......پَشیِ شْیُہ پَرجیِ کوٗٹُہ......(دیکھ کر اندھا سُن کر بہرہ)

---ان دیکھی کرنا۔جان بوجھ کر نظر انداز کرنا۔

--- اَفسَر چْکیٰات کَدا ہوٗں، دَفتَرج تھین ہاں کلرَکس لوٗٹ مگر جْوؔس لَگیِ ہوٗں پَشیِ شْیُہ پَرجیِ کوٗٹُہ، اَخیؔر جْوؔسگےؙ لیچےؙ آسےؙ حِصَہ۔

☆......پِڻ پرِینٙو کرِنیُوونہِ......(دیوار اور مکان کی جگہ بیچنا)

---سب کچھ بیچ ڈالنا۔دیوالیہ نکالنا۔

--- غَفار صَحِب بِلُہ فیکٹڑی وَشْیم ہوٗنس تھیے قرضَہ کھَرِ ، پَتوں پوٗلِس پِنْ پرِینڑ ڈَنگ کرِنْیو ونہِ۔

☆......پوٚٹھ نیلِہ بوونہِ......(مقعد نیلا ہوجانا)

---محنت شاقہ اٹھانا۔تھک کر چُور ہوجانا۔

--- سوٗرِ راتیٗوں بَرِ گےٚ بوٚقچآے سَریِ سریِ بچارُ غریبیٚٹ بلِہ ہیں پوٚٹھ نیلِہ، کھَریوٗں چوٚک بیٗو نیوں نیے بلُہ ہوٗں۔

☆......پوٚنونٹ بِشْ چھکیٗو ونہِ......(راستوں میں زہر بکھیرنا)

---تعلقات خراب کرنا۔قطع رحمی کرنا۔دشمنی بڑھانا۔

--- آسینڑ کووی گےٚ رِشتےٚ سینڑ سُلوٗک نیے چھیرَو ہوٗں ، بُٹیٚ پوٚنونٹ چھکَو ہوٗں بِشْ۔

☆......پَیالوں سینز دیؔدے تھشْوونہِ اُرکوں سینز مووس کھوونہِ...... (گڈریوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا اور بھیڑیوں کے ساتھ گوشت کھانا)

---دوغلا پن۔

--- جوْ نِشیؔ وا جوں ، جیْسیؔٹ بوؔجے آنْ تووْمہ گز کھَجوونہِ ، جوْس تھیؔ بیؔل پَیالوں سینز دیؔدے اُرکوں سینز کھا بیؔل مووس ۔

☆......پے جیْیک تھیے نیشْ تھشْوونہِ......(پاؤں پھیلا کر سو جانا)

---اطمینان کی نیند سونا۔ گھوڑے بیچ کر سو جانا۔

--- گَجّہِ لیچْ موْجُئیس وا، چے خاص کرْوٗمیک جیک نِش ، تاںْ تھون پے جْیک تھیے نیشْ۔

---گآو لُک کرْنِیاس گہِ تھاس پیے جْیک تھے نیچّیک ،

نہ ہٗوں کَچْ اوڈریٗونہِ تُہ نہ ہٗوں گوٗیہ سَریٗونہِ۔

☆......پے چھَنْوَں دیٗونہِ......(پاؤں جھٹکنا)

---جان کنی کی حالت میں ہونا۔

--- پے چھَنْوَں دیٗونہِ گِنْیاٗنو تھاس ایٗش لُک حلاآل، نیتُہ گئیِ بیٗل مَکُر بووی۔

☆......پے دِجَرِی پیِونہِ......(پاؤں دھوکر پینا)

---بہت خدمت کرنا۔ بہت احترام کرنا۔

--- جَرُ مآلیٗٹ تھَو وا رَسوٗل سےؔ پَتِینےؔ دیزونْٹ لَے خِذمَت۔ بَتھاریجؔ چھیٗریے کھیَو ۔رَس پیے دِجَرِی پیَو۔

☆......پے دَدِ پُتْسِ تھیک......(پاؤں جلی بلی کا جیسا کرنا)

---چھٹپٹانا۔ بے تابی۔

--- جْارےؕ دُووݩجوں چُݨاویؕٹ حَیؕݨی ٹِکَٹ کھَتےِ تُہ چَکے بیؕلے بَڑاوُں سےؕ جووک پے دَدِ پُݜِس تھیک تھَو ۔سیؕسؕیٹ کئےؕ وَتجؕے بیؕل چُݨاوَ جُوݨی۔

☆......پیؕوں کھَرِ کھوؕے وِیوونہِ......(پاؤں تلے ٹوپی ڈالنا)

---منت سماجت کرنا۔

--- دونُہ نائیؕݨی کارِ وِیاس وا بیؕلہَ میݨی سؤلُہ پھَٹَریؕٹ پیؕوں کھَرِ کھوؕی ، سوؕ نیے سیؕسیؕݨی اَچھی ݜَو ۔

☆ ...... پھاشْ پھَٹاآلہِ بیؕونہِ......(ٹانگ ران ہو جانا)

--- کام کاج تتر بتر ہو جانا۔

---اَشْ بیؕالےؕ ݜْتوس ہوؕنس موؕ ایؕک بووے ، ایؕک گےؕ کرؕومیؕٹ نیے اُچھاؕئیم ہوؕنس، پھاشْ پھَٹاآلہِ بلِہ ہیں۔

☆...... پھَٹَریؔٹ گمیؔن کنْیُوونہِ نورِ ......(گنجے کو کھجلانے کے لئے ناخن نہ ہونا)

---انتہائی مفلسی ہونا۔

--- جْیؔنوں مآلہٗ اَسُلہٗ وا اَمیرِ زَمان ، سوؔ موُ تہٗ اَسِلےؔ بیں جْارےؔ دَولیؔتہٗ کھَرِ بووے ، خَبَر جووک تھِیٔے ، اَش ہا ٹک پھَٹَریؔٹ گمیؔن کنْیُوونہِ نورِ۔

☆......پھُٹِلہٗ پھَیِلہٗ ......(ٹوٹا پھوٹا)

---بچا کھُچا۔ناقص۔

--- بگَنیِ تھِئیت گٹہٗ اَکونٹ ہَرِئیت سِئے سِئے چیز چْے ، اَسوؔنٹ پھَت تھِئیت ہاٹت دآ پَتونٹ پھُٹِلےؔ پھَیِلےؔ جَندآے۔

☆......پھُوشْےؔ ہَتہِ نَٹیُونہِ......(خالی ہاتھ نچانا)

---زبانی جمع خرچ۔

---تھیں پھوٗشےٚ ہَتہِ نَٹھِوونج نیے وَزےٚ وا اَسیٚنِز کَش نَگھوں ، جیک تھشِوونہِ بے ہوں تُہ دیٚت روٗپَیٗ چکیک۔

☆......تارےٚ گَلیِوونہِ......(تارے گننا)

---نیند نہ آنا۔مضطرب ہونا۔

---اَژھَکُہ ساچُہ پَشیِ بُدوس موٗ اَر بووی بگَے راتےٚ ، ہوٗ کئےٚ ایِ بیٚل نیش ، لو بیٗنیش گلیِاس تارے۔

☆......تالیٚٹ دوٗم کھَلیِوونہِ......(تالو سے دھواں نکالنا)

---بہت پریشان کرنا۔تنگ کرنا۔نافرمانی کرنا۔

--- عیٚدئِز کارِ نا چھُلکھوی اَٹےٚ تھیے کھَلی ہیں مُلَے سےٚ مَلَہ تنگ تھیے تالیٚٹ دوٗم۔بِچارِ غریب

آس اَٹیَ کوونوں ۔

☆......تآن ووّے بئیو ونہِ......(اعضا پانی ہو جانا)

---تھک کر چُور ہو جانا۔

--- بیّلَہ گاس لوس نِرلَٹ چآروَیونٹ لؤنِہ گہِ، موّس جووک رَزیمیٖ اَچاک شمِلوس ہونُس ، تآن ووّی بووی گئے ہاں۔

☆......تَتےّ دیزِ......(گرم دن)

---رشتہ داری کے تازہ تعلقات اور گرم جوشی کو بیان کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

--- نَلپِیی تھِئے گہِ ہؤں جینوّنٹ اَکوں مَجہ لا اوونہِ بوّجونہِ ، تَتےّ دیزونج آنٰ آسےّ ہؤں۔

☆......تُس گُوم پھَپھیک تھے موّس گیی لُکیّک کھلیم

......(تو کچھ گندم لے آمیں تھوڑا گھی لے آؤنگا)

---ایسا تب کہا جاتا ہے جب ایک آدمی دوسرے کو کسی کام میں آگے نہ آنے پر طعنہ دے۔

--- بَرُ ہوْنس تھیے کھَتُہ ہوٗں دآ بُٹُہ موونٔ ٹےؔ مَٹئےؔ ، اَخیؔر تُس گےؔ گُوم پھَپھیؔک تھے موٗس گےؔ گیی لُکیؔک کھَلیم۔

☆......تَسمآے وَشْیُو ونہِ......(تسمے کھولنا)

---بہت زدوکوب کرنا۔مغلوب کرنا۔

--- تُٹ گَچِہ ڈَم رَجاس میں چیزوں سینٔ نیے ژھُٹ ، دُگُنُہ آنہِ پَشاسیٖ تُہ تسمآے وَشْیمیؔر۔

☆......تَوَگلینٔ ناو بَڑِ......(توکل کی کشتی بڑی)

---توّکل کرنا اچھا ہے۔

--- چے جووک کھَزےْ لا بَسکُہ سوچَویے ، میوں
پَرُ جےتُہ خوْ داؤں نوْم گَنْیِ تَو کَل تھےْ، تَوکَلیِنِز نآو ہیں بَڑِ۔

☆......توْنہِ نِشیْک گَریٖنِز......(بے پیندے کاٹوکرا)

--- رازافشا کرنے والا۔

--- تومُہ سِروں موْشْ نیے بوْجیِ وا زآت جْیْسےْ گَچ
رَجوونہِ، جْوْ ہوُں توْنہِ نِشیْک گَریٖنِز۔

☆......تومُہ تومُنِز لوگُہ لوگُنِز......(اپنا اپنا لوگوں کالوگوں
کا)

--- بان تھیْوں پھُٹِلُہ موْٹ ہَل نال ، ہَمسائیْٹ
دِمَریاس تُہ بیْلَہ دَو ایک پَہَریک ، اَش پھَرَو نَلَم ،
آنَتھےْ نیے رَزِئے ہاں تومُہ تومُنِز لوگُہ لوگُنِز۔

☆......تومُہ چوْرکَہ وَٹِہ ہَت ہَریوْونہِ......(اپنے سرین

کی طرف ہاتھ لے جانا)

---اپنے گریبان میں مُنہ ڈالنا۔

☆ --- جونٹ چھُلُہ کھوؕیونٹ تھرِک بِلُہ تُہ کَٹھے

کھَلیوِنہِ ہیرِ تھے ہوں ، زآت ہَر بیؕل تومُہ

چوؕرکَہ وَٹہِ گےؕ ہَت۔

☆......تومہِ کوؕکوؕے کھَچہِ نیے آسےؕ تُہ جَکونج ہَنْیے

کیئےؕ وی......(اپنی مُرغی بُری نہ ہوتو پرائے گھر میں انڈے کیوں

دے گی)

--- ایسا تب کہا جاتا ہے جب کسی اپنے کی وجہ سے خود کونقصان

اوردوسرے کوفائدہ پہنچے۔

--- تُس آئنتھےؕ کھَلے ہوں وا مُتوں دوجْ ،

تھوں بآل سےؕ کرِنْیو دُکانْیز سموؕن ستا ستا تُہ

جَک سےٚ شِراک تھیے گِنٔئ، تومہِ کوٚکوٚے کھَچھِ
نیے آسےٚ تُہ جَکوونٛج ہِنٔیے کیٔےٚ وی ۔
☆ ...... تومُہ نوٚقصان لوگیےٚ ہاجیےٚ ...... (اپنا نقصان
دوسروں کے طعنے)
---دوہری مصیبت۔
--- روٚپَئےٚ ساٚس لِپ تھا تُہ چے موٚجْینٔز کھَہ ،
بُٹونٹ جووک رَزے ہوں ، جْیٚسینٹ رَزِئے ہاں
تومُہ نوٚقصان لوگیےٚ ہاجیےٚ۔
☆ ......تینٛہ کاس گوٚ کھیٛو ہوٚں......(چالاک کوے نے
ٹٹی کھائی ہے)
---زیادہ چالاکی دکھانے والا آخر نقصان اٹھاتا ہے۔
---لو بَسکئےٚ چالاکئے نیے تھےٚ ، اخیٚر توٚنٔی سےٚ

نوٚ قصان ہُنْٹے۔ رَزِئے ہاں تینہٗ کاس گوٗ کھیٗو ہوٗں۔

☆......تھَپَہ تھَپیٗوں بگیٗو ونہِ......(چھینا جھپٹی میں بانٹنا)

--- ایسا تب کہا جاتا ہے جب کوئی چیز (خاص کر جانور ذبح کرکے) سرراہ راہگیروں میں بانٹی جائے۔

--- باٰل لا شِلالُہ تُہ بَشیر صَحِب سے بگَو شَروٹُک مَریے تھَپَہ تھَپیٗوں۔پونہِ یاتگُیٹ پلَو۔

☆......تھَمرےٚ دیٗو ونہِ...... (لڑکھڑانا)

--- بے بسی میں ہاتھ پاؤں مارنا۔لڑکھڑانا۔

--- وَقتَح یوٚ نکُہ اِنتِظام نیے تھا ، چے ہن دیے او ڈوورے ہوں تھَمرےٚ دیٗوں گُچْ گےٚ کاٹےٚ۔

☆......تھوں کھَنگَر میٗوں شْپیشْ......(تیری تلوار میرا سر)

--- ایسا تب کہا جاتا ہے جب کوئی نہایت وثوق کے ساتھ کوئی

بات کہنا چاہے یا کوئی بات شرطیہ کہنا چاہے۔

--- وَزِیر سےٚ رَجَو بادشاٹ ، بادشاہ صَحِب موٚس اَٹِیٚم شَہزادَہ اوڈریے دوٗ چھگےٚ مَجَہ ، اَگَر نیے اَٹاس تُہ تھوں کھَنگَر میٗوں شپیش۔جووک تھاک تھےٚ۔

☆...... تھُہ دَنُہ تُہ چُرکُہ......(تھُو انار تو کھٹا)

---انگور کھٹّے ہیں۔اپنی کمزوری یا نااہلیت کو چھپانے کی کوشش۔

---غوٗلُس تھَو بیٚل لَے کوٗشِش جَشٹیرُ بیٚم تھے، مَگَر جَک سےٚ نیےٚ مَنِئے۔ چے رَزےٚ ہوٗں جُشٹیرِیٚ ہیں میٚنگَہ دَگ۔لوٚے دَنیٚٹ نیے اُچھآتِہ تُہ رَزی تھُہ دَنُہ تُہ چُرکُہ۔

☆......ٹَپ سوور بیٗونِہ/ ٹَپ شَنوٗ بیٗونِہ......(بالکل ٹھنڈا ہوجانا)

---مرجانا۔قریب المرگ ہوجانا۔

--- پَیالُس اُرَنْٹ پڑَ شَٹ وِیَوانٔ اُرَنْ لُک ٹَپ شَنْو بِلَہ۔ آنٔ مَنَٹُج جی کھلَو۔

☆...... ٹِکُہ تھیٔونہِ......(ٹیکاکرنا)

نشان لگانا۔چُننا۔منتخب کرنا۔نامزدکرنا۔

---جْارۓ دؤ ہُرُ کھَتۓ گَٹَہ تھَو بَڑاوَ جْاس بَڑاوَ دونٔیٹ ٹِکُہ۔ چُٹاوَ جْا بیٹُہ شُھؤ بووے۔

☆...... ٹھِلے دیٔونہِ......(گُلی مارنا)

---ہراساں کرنا۔پریشاں کرنا۔

--- کرْوم نیے تھینِیک چپراسیٔوٹ دیِٔ ہؤں اَش بیٔالۓ نا افسر سۓ ٹھِلے۔چے چُکّیت کدا سَم بین۔

☆...... ٹھَم تھیٔونہِ......(جھاڑومارنا)

---صفایا کرنا۔ختم کرنا۔

--- ٹھیکَہ دار سےْ نیے تھَو وا کرْوْ میَک جیک خاص مگَر سَرکاریں روْپَیٔےْ چےْ ہَریْوْ ٹُھَم تھیے۔ اَش ران ہاں ٹریجری ہیں خاَلی۔

☆......ٹُھَنگ تھیْونہِ......(دھکا مارنا)

---دھتکارنا۔راستے سے ہٹانا۔بھٹکانا۔گرانا۔دھکا دینا۔

--- آ بآل لُک ہوٗں سِیو، پوْنْش وقت تھیِ ہوٗں نماَس۔بچاَرےْ کیٔےْ تھےہوں سی پوْنیٔےْ جوں ٹُھَنگ۔

☆......ٹھوْپےْ دیْونہِ......(چوگان کھیلنا)

---بےقدری کرنا۔

--- نَے چیِ تھا تُہ سِیوِ تھا۔ مگَر پڑوْنْیں چُنْےْ بچاروْنٹ کیٔےْ دے ہوں ٹھوْپےْ۔ لُکیَک سیَنوْنٹ

گےّ قدراوُں تھے۔

☆...... جِب ہیں کیں بارے نال دونےّ......(جس کی زبان اُس کی بارہ جوڑیاں بیل)

---چرب زبان آدمی دوسروں پر سبقت لے جاتا ہے۔

--- سؤلہ غریبیّز نیے پرُدےّ جیس ، بُٹیّس اَٹِےّ غوُلہ بدمعاشیّ جُبیل۔ حق رَزِئے ہاں جِب ہیں کیں بارے نال دونےّ۔

☆......جِب چَپیُونہِ......(زبان چبانا)

---پچھتانا۔افسوس کرنا۔

---پجُہ وَقتَج نیے اِپھالُہ تُہ مینز وِیاس چھَتیلُہ لُک خَرچَویے ۔ پتوں آلُہ تُہ چَپاس جِب۔

☆......جِب دَلیُونہِ......(زبان چلانا)

---زیادہ باتیں کرنا۔باتوں باتوں میں ٹرخانا۔

---لو یاس وا کڑ وّمیّٹ مُنْٹےّ ہَت ہیریاْنو ، آئنتھےّ نیے دَلےّ جِےّ۔

☆......جَریٹ آسےّ ہیں باے بَرِجْوثٹ لآر......(یتیم کو بارہ برس تک ہانک ہوتی ہے)

--- یتیم کو ہوش سنبھالنے تک مشکلات ہی مشکلات پیش آتی ہیں۔

--- جَرو بَلَٹ پھُٹِلہِ توّمئےّ جوں وَزی گئیے پھاشْ۔ حَق رَزِئےہاں جَریٹ آسےّ ہیں باے بَرِجْوثٹ لآر۔

☆......جکیی بَئٹےّ چِمَرئےّ ہَرَمےّ ......(پرائے کھانے کو لوہے کے گال)

--- پرائے گھر میں کھانا حد سے زیادہ کھایا جائے تو ایسا کہا جاتا

ہے۔کسی غیر کی کوئی چیز استعمال کرنے میں احتیاط نہ برتنا۔

--- آنیؒوں ہَریَا بیؒلَہ دِمَرِیی بلچِہ لُک ، اَش اَٹا ہوں پیؒرتھوں پھوؒٹیے کرَپ تھیے ، جْوونٗی بِلُہ جکیی ہَیَٹےؒ چِمَرئےؒ ہَرَمےؒ ۔ تووَمہِ بِلہِ تُہ اَدات تھے بیؒلے دآ۔

☆......جَمات ہیں کَرآمات ......(جماعت کرامت ہے)

--- جماعت میں برکت ہے۔

--- پَر شْتوس موؒ ایؒک بووے بُٹُہ کرْوؒ میؒٹ تُہ اپَیچؒ نیے اِپھالوس ، اَنُگےؒ اَسِلےؒ کرْوؒ میؒٹ مَنوؒجْؒ چار پوؒنْش ، ارامیئجؒ موؒجاس کرْوؒم لُک بُٹوں جوں چآل ، جَمات ہیں کَرآمات۔

☆......جیل دَدُ تُہ اَجُہ گےؒ دَجےؒ ہوٗں شُکُہ گےؒ دَجےؒ ہوٗں......(جنگل جلے تو سوکھا گیلا سب جلتا ہے)

---جب کوئی آفت آتی ہے تو برے بھلے میں تمیز نہیں کرتی۔

---سیہلاب سےٓ ہَرِیْوْ اَنْکُےٓ جُک کُے شَر تھیے، بَدمعاشہِ بلِےٓ بیٓل اَسی تینز ، بِچارے غَریبہِ چِچْ گَےٓ موٓجلِےٓ ، جیل دُدُ تُہ دَجےٓ ہوٗں اَجُہ گَےٓ شُکُہ گَےٓ۔

☆......جینہِ اَچھونٹ اَنْگُئےٓ تھئیونہِ......(دیکھنے والی آنکھوں کو انگلی کرنا)

---کھلم کھلا اُلّو بنانا۔

---مینز تومئےٓ اَچھے گہِ پَشاس جِیْسےٓ پکوو توٓم ٹُھک تھئیوں۔ کوٓتےٓ ذِماٰنی نیے گِنْےٓ ہوٗں ، جینئےٓ اَچھونٹ تھیے ہوٗں اَنْگُئےٓ۔

☆ ......جینُہ جِتَک......(جیتا جاگتا)

--- زندہ سلامت۔

--- اَنُہ ڈَاکٹَر ہوُں لا نالائق ، جوٚنُہ ہوُنک چُنُہ رَجَو مۄ ہوُں تھیے،ہَری جیثہ جِنَکَہ قَبرئیّٹ وِیونہِ گِنِئے اَسِلےّ۔

☆......جْکَنَٹ کھاژُ گےّ واژُ پَرۄلُہ......(گدھےکوچڑھائی اور اُترائی برابر)

--- بیوقوف آدمی کواچھے برے کی تمیزنہیں ہوتی۔

--- جْیسیّٹ تُس عزت تھیّت یا بےعزتی، فَرق جیٚگےّ نیے پیر ۔ جْکَنَٹ ہوُں کھاژُ گےّ واژُ پَرۄلُہ۔

☆......جْگہِ گےّ بَرَچھِہ ولیٚونہِ ......(لمبی اور چوڑی کھودنا)

---قبرکھودنا۔

---صَبر تھےٚ وا تُٹ پَشائیّم موٚس تَمَشہ، تھینیٚ کار وَلیّم چے جْگہِ گےّ بَرَچھِہ۔

☆......جْگئےّ بوٚیونٹ مُل ہُوں......(لمبی آستینیں قیمتی ہیں)

---امیر آدمی کی ہر جگہ رسائی اور خاطر مدارات ہوتی ہے۔
--- اَسوں موُمُس بےٚ اَشٹوَ اَسِیی اَسوٚ ٹٹ نیے کھوٚجو ، اوٚرتھے پیٚرتھوں رؤپےَ وَلوں جَمع تھیے بَلَٹ گش تھو ، پھیٚر نیے رَزِےَ ہاں ، خِلگیٚ بوٚیوٹ مُل ہُوں۔
☆......چاٹینز باشہِ چاٹینز مآس پَرُجےٚ...... (گونگے کی بات گونگے کی ماں ہی سمجھتی ہے)
---اپنوں کی بات اپنے ہی سمجھتے ہیں۔
--- اَوَلینُہ چُٹُس اوٗ آ تھَو تُہ کَیسیٚٹ فِلرُ ترےٚ ، جیک پَرُدِ تُہ آٓنز سیٚسینز مآس پَرُجےٚ ہیں ، رَزِےَ ہاں چاٹینز باشہِ چاٹینز مآس پَرُجےٚ۔
☆......چآل ووٚے گآ دا کینز دوٚنہِ شَکَریٗو......(جس نے پہلے دریا پار کیا اُس نے پہلے ٹانگ خشک کی)

---جو پہلے کام شروع کرے گا وہی پہلے فارغ ہوگا۔

--- موٚ گاس لوݜْٹینی چَل جیلیٹ ہَیَوئیٹ، تُہ جَس بِلو گوجْوں سوٗرِ ݜِݜْݜَ اَجَہ اِپھووے ، موٚ پیٚرتھوں پھِرلوس تُہ تُہ اوٚرتھوں یازے اَسُلو، چآل ووٚے گآ دا کینی دوٚنہِ شَگَریٗو۔

☆......چُنُہ آسےٚ ہوٗں شُنْو پُشہِ......(چھوٹا بچہ کتے بلی کی طرح ہوتا ہے)

---بچہ اچھے برے میں تمیز نہیں کر پاتا۔

--- یَہ وا نیے کُٹےٚ وا چُنْیٹ، خْیسیٚٹ جووکینی پَتہ ہیں، نوٚقصان بِلُہ تُہ سَہَلینی ہوٗں ، چُنُہ آسےٚ ہوٗں شُنْو پُشہِ۔

☆......چَنْے سےٚ چھِکْیِ کاس کھا......(چڑیا بیٹ ڈالے گی کوا کھائے گا)

--- کنجوس آدمی کے لئے کہا جاتا ہے۔کم حیثیت کا آدمی کیا خرچ کرے گا جو دوسروں کا پیٹ بھرے گا۔

---تہٖ کَچاک سآدَہ مَتوٚجُہ ہوں ، تھوں خیال آسے کآسُہ کَشروں آلُہ ہوٚں تہٖ خَبَر جووک اَٹو آسےؔ ، دِلا بیِئیتےؔ چَنٛے سےؔ چھِکیِ کاس کھا۔

☆......چُنُہ نیے بِلُہ تہٖ بَرُٹ کوونوں ایٖ ......(چھوٹا نہیں ہو گا تو بڑا کہاں سے آئے گا)

--- بچے ہی بڑے بنتے ہیں۔کوئی چھوٹا غلطی کرے تو درگذر کرنے کے لئے ایسا کہا جاتا ہے۔

☆---جٛا وا چُنٛیِس غلطی گےؔ تھین ہاں زآت کآل ، اِندات سِنٛچین ہاں ، پَتوں نیے بیٛونہِ بوٚجےؔ سیسینٛج ڈِنگ تھیے ، چُنُہ نیے بِلُہ تہٖ بَرُٹ کوونوں ایٖ۔

☆......چِمرےٚ کھُکیٚنْ چَپیٔونہِ ......(لوہے کے مٹر چبانا)

---مشکل کام کرنا۔لوہے کے چنے چبانا۔تکلیف اٹھانا۔

--- اَجالہِ تَتہِ سؤریٚج گِچْ لیٔونہِ ہؤں لا دُشوار۔ جُو بِلُہ چِمرےٚ کھُکیٚنْ چَپیٔونہ۔

☆......چِمرُ اَنشپےٚ جوں کھَرِ نیے وَجوونہِ ......(لوہے کے گھوڑے سے نیچے نہ اترنا)

---اڑ جانا۔ضد پکڑنا۔نصیحت نہ ماننا۔سبق نہ سیکھنا۔

--- مینٛ لے کوشِش تھاس بیل بآل سےٚ سَبَق پوک رَزےٚ تھیے ، مَگر جُوٚ ہؤں تومئےٚ ژِکوں سینٛ، زآت چِمرُ اَنشپےٚ جوں کھَرِ نیے وَتہ۔

☆......چِمرِ کَسکِی گَنیٔونہِ......(لوہے کا کمر بند باندھنا)

--- پختہ عزم کرنا۔حوصلے کے ساتھ مصیبت کا مقابلہ کرنا۔سخت

محنت کرنا۔

--- اَسوؔ نٹ گوجْوں مالِک گُزرَوِجلُہ گِہ لَے سَختی آلہِ ، چِ کھَلون ہانْس چِمرِ کَسکِی گَنْیے سوٗرِ۔

☆......چوؔرَٹ آسےؔ ہیں بوؔقچےؔ وَرِ گَل......(چور کی توجہ اپنی گٹھڑی کی طرف ہوتی ہے)

---چور کی داڑھی میں تنکا۔

--- مینٔ جْیسٔینٔ دَلیلینٔ نیے اَٹاس وا ، جْوؔس ہَرےؔ ہوٗں فُضوٗل اَکوں وَطہِ ، چوؔرَٹ آسےؔ ہیں بوؔقچےؔ وَرِ گَل۔

☆ ...... چوؔرکہَ کھَرِ ووؔے اَچوونہِ ...... (سرین کے نیچے پانی پہنچنا)

---احساس ہوجانا۔ پتہ لگنا۔

--- چھِنْچِہ چےْ بُٹےّ گئے ہاں ووئینز کاآرِ دَجیِی ، ٹُٹ دَرُم چوّرکہَ کھَرِ ووّے نیےاَچیِی ہوُں داَ !

☆......چوور نَنجےّ ہوُں مُکھہَ وَٹِ چھُکیِے......(چورکا پتہ چلتا ہےاس کے منہ کی طرف دیکھ کر)

---چورکی داڑھی میں تنکا۔

---جْبّسیں ٹُوشوں وَرِ چھُکیے نَنجےّ ہوں کہ جْبّسِینز جووک اَطوّاریْک تھَو ہوُں ۔ ران ہاں چوور نَنجےّ ہوُں مُکھہَ وَٹِ چھُکیِے۔

☆...... چوّریْنز موور......(چورکی دیدہ دلیری)

---الٹا چورکوتوال کوڈانٹے۔

--- اَنشپِہ چےْ ہَرِیِ چھُکیّت گلوان سےّ موّجْہِ جووک تھیِی ہوں۔ جْبینز بِلہِ چوّریْنز موور۔

☆......چیِر ہیں چھیْر......(عورت پلے پڑی ہوتی ہے)

---عورت مرد کے ذمہ ہے۔

--- چیِر سےؕ تووُمہ لُک کَدات گےؕ منیٓائےؕ ہیں، ذِمہ کھَزیِ ہیں، رَزِئے ہاں چیِر ہیں چھیْر۔

☆...... چیِر ہیں شْووکہِ داکینز گےؕ شَلہِ پُراکینز گےؕ ......(عورت سیٹی بجانے والے کی بھی ہے اور سینکڑوں ادا کرنے والے کی بھی)

---عورت بے بھروسہ ہوتی ہے۔

--- چْگَیِؕت کووی شَریف اِنسانینز چیِر سے کَدا اَژھکےؕ کرْوؕمہِ تھیِر ہیں، داناس رِزِئے ہاں چیِر ہیں شْووکہِ داکینز گےؕ شَلہ پُراکینز گے۔

☆......ژَمڑے تھیْونہِ......(پیچھے پڑ جانا)

---اصرار کرنا (عاجزی کے ساتھ)

--- بیؔلَہ ڈَنگ اَسوؔں وَٹہِ چُکیرِ نیے اَسُلہ، اَش چُکیؔت تومُہ مَطلَبینٛ کارِ ژَمڑےؔ جوک تھیرِ ہُوں۔

☆......ژَنگےؔ گَھرِ تھَپ......(چراغ تلے اندھیرا)

--- چراغ تلے اندھیرا

--- اَخُن چُکیؔت اَخنوں بآل چُکیت ، مآلہ کَدا سونچُہ اَولاد کَدا پَروٹُہ ، جْوونٛ بِلُہ ژَنگےؔ گَھرِ تھَپ۔

☆......ژَنہِ گَئیرِ پھالیؔٹ بان بڑیے آلہِ......(ژَنی [عورت کا نام] گئی ہل میں لگنے والا پھل لینے ، واپس آئی کھیتی باڑی ختم ہونے کے بعد)

---انتہائی تاخیر کرنے کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

--- تُہ گا اَسُلو بازَرَج مَناچُینٛ کارِ شا اَٹیوِنہِ ،

سوؔ جْس گےؔ بِلُہ بَے کھئیے مگَر تُہ چے یازے ہوں ، ژَنہِ گئیؔ پھالیؔٹ بان بڑیے آلہ۔

☆......ژھلَہ ویْوونہِ......(چھَل کرنا)

---جھانسے میں لانا۔

--- مینز تُٹ رَجاس لوس جوْ ہوُں فندباز نَفر، چْکا دآ کَدات ہَریْوِیِ اَے لُک ژھَلویے۔

☆......ژھیؔپ دیْوونہِ......(چھپ جانا)

---کھونہِ پیوونہِ گَٹَہ آسے ہوں حاضِر ، کرْومیؔک جیک بِلُہ گَٹَہ کئےؔ دےہوں ژھیؔپ اوژتھےؔ پیؔرتھےؔ ۔

☆...... چآ چْپیرِ......(کل کلان)

---کبھی نہ کبھی۔بوقت موقع۔

--- لو بآل وا مَنوٗجُہ لُک چھیؔرے یَتَّج ، اَش زَن

نِش کرِٛوؔ م ، چٛاَ چٛیرِ ایٖ بَکآر۔

☆...... چُٛنٛؤوں جوٚن......(ٹھنڈا سانپ)

---بظاہر بے ضرر مگر خطرناک۔

--- شؤلیٖا میٖوں پرُش ، ٹھیکَدارے سینؠ نیے تھےؔ ڈَکھسگی ، جوٚ ہؤں چُٛنٛؤوں جوٚن ، خَبَر کَراؤں دیٖ چُرُٹ۔

☆......چھِبِدئیٚٹ بوٖش آلُہ تُہ مَشٛتیٖوں تَل پَلَٹی......

(ناہنجار عورت کو کچھ عزت ملی تو مسجد کی چھت اکھاڑ ڈالی)

---کم ظرف آدمی کو کچھ عزت مل جائے تو وہ اچھے برے میں بالکل تمیز نہیں کرتا۔

--- شَہمالئیٚٹ ہؤں اَش بیٖالےؔ گوجےٚ کھوجیٚنٛ ، بیٚلَہ گئیے مِشْلِہِ ہَمسایوں سینؠ ، ران ہاں چھِبِدئیٚٹ بوٖش

آلُہ تُہ مَشتیٚوں تَل پلَٹی۔

☆...... چھُپَہ دیٚوونہِ......(کنارے دینا)

---انجام دینا۔

--- جْیسیٚنزٚ کووے کرٚومیٚک اَش ڈَنگ چھُپَہ دَو ، ہَمیش پھَت تھیِ ہوُں کھوٚلُہ کرٚوم۔

☆......چھَل ڈَل تھیٚوونہِ......(دھُلائی صفائی کرنا)

---اِترانا۔روپیہ پیسہ خرچ کرنا۔

--- بیٚلَہ ڈَنگ اَسِلہِ مُلَے لُک چھِدےؔ چھْلکھوے نَبِی ، اَش بیٚالےؔ زیٚنیٚز ہوٗں شایَد بَریٚو سےؔ پَئنسآے چے ، چْکیٚت چھَل ڈَل جووک تھیِ ہیں۔

☆......چھُمُہ کَمکھُج ڈَک نیے بِلُہ گہِ پوو بیٚز داَ......

(مچھلی جب تک برفانی چٹان (گلیشر) سے نہیں ٹکرائے گی

واپس مُڑے گی کیا!)

---جب کوئی آدمی اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

---تُس گَچاک گےٚ سَجَویٚت بَلَٹ ، سوٚ نیے اِلِی بازِید ڈَنگ جیک ٹگرَ نیے کھا ، رَزِئے ہاں چھُمہ کمکھُج ڈَک نیے بِلُہ گہِ پوو بیِ دآ۔

☆......چھیشئیٚٹ ووٚ ی کھَلیٛو ونہِ......(پہاڑ پر پانی چڑھانا)

---ناممکن کام کرنا۔ بہت مشکل کام کرنا۔

--- مینِز رَجَیاس ہوٛنس سَبَق بَال مُلَئٹےٚ چھیشئیٚٹ ووٚ ی کھَلیے، چے چَکیٚت نیے لیجین ہاں نوَکری۔

☆......چھُلوٛنج نیے بَٹھیٛو ونہِ......(پھرنوں میں نہ سمانا)

---بہت خوش ہونا۔ پھولے نہ سمانا۔

--- غوٗلیؔٹ بآل آماشْٹَر بِلُہ جوں پَتوٹْٹ غوٗلُہ چھُلونْج نیے بَٹھےؔ ہوٗں۔

☆حاضِرَٹ باگُہ......(حاضرکوحصہ)

---جب کوئی چیز بٹ رہی ہوتو اُسی کو ملے گی جو وہاں موجود ہو۔

---مَنِئیس وا حَق ہوٗں تھوں مووس نیے لیدو مَگَر تُہ کوونےؔ اَسُلو دَوَکیٖو تھِئےَ گَٹَہ ، نَدےؔ ہوٗں حاضِرَٹ باگُہ۔

☆......حرآم مال حَرَمینٖ پوٗنئیؔٹ ......(حرام مال حرام راستے)

---غلط کمائی غلط راستوں میں صرف ہو جاتی ہے۔

---مآلُس بوٗس حَرام ہَرِسَہ یوٖ تھیے دَولیٖٹیٖک جَمَع تھَو اَسُلُہ ، چے چَکیؔت بآل سےؔ جووک نیے کھوئیں تھیٖ ہوٗں ، اَخیٖر بوٗجےؔ ہوٗں حرآم مال حَرَمینٖ پوٗنئیؔٹ۔

☆......خَش کَنڑوِنہِ......(خارش کھُجلانا)

---بے کاری۔ تضیع اوقات۔

--- وَقتیت اَسُلہ تہ خبّیسوں بآل سۓ قدر نیے تھَو ، رَجاس لوس ٹھیکہ دارۓ سیٹ گئۓ کڑوۓ م سؤرئۓ چِپک تھیّت۔، مگر نیے منَو۔ چے بیہِ کھَش گنی ہؤں۔

☆......خوٗ داڈِ داکیٹ بَندآئسۓ لُوین دآ......(جسے خدا نے دیا ہواُس سے بندے چھین سکیں گے کیا)

--- جسے اللہ رکھےاُسےکون چکھّے۔

---آ غَریبنِ زَبَردَس محنّیت مَشَقّت تھیے تَرقی تھَو، جَلوںٹ چِلیے پھؤ تُشچّ ہؤں، خوٗ داڈِ داکیٹ بندآئسۓ لُوین دآ۔

☆......خۄٔم خآر ہیٖونہِ......(خونخوار ہوجانا)

---بہت غصے ہوجانا۔آگ بگولہ ہوجانا۔

--- اَش بِلُہ ہؤں وا شاید جووک نوٌقصانیک لا ، ٹھیکَہ دار ہؤں خۄٔم خآر بووے۔

☆......دُت دیک گوئینٛز پڑٛشَٹ گےٌ سی......(دُدھار گائے کی لات بھی اچھی)

--- فائدہ اور آرام پہنچانے والے سے کبھی تکلیف بھی پہنچے تو قابل برداشت ہوتی ہے۔

--- لو ژھوں مَنؤجُہ ہؤں سِیو ، شُؤں دیٖونیں آسےٌ ہؤں کرٛوٌم تھیٖوں ، اَلبَتَہ اُڑانٛو ہؤں تُہ سوٌ لُک ہؤں بَردآش تھیٖونہِ ، دُت دیک گوئینٛز پڑٛشَٹ گےٌ آسےٌ ہیں سی۔

☆ ......داشِٹیّج دِجوونہِ......(چٹیل میدان پر پڑ جانا)

---بے سہارا ہو جانا۔مفلس ہو جانا۔بے یارومددگار ہو جانا۔

---وَقتیّک اَسُلہُ اَسوں جَشْٹیرُس دَم دیِ اَسُلہُ ، شِلالہُ جوں پتوئٹ شْتیّس پَئنسآے چِ بُٹےّ علاجیّٹ ، بِچارُ اَش داشِٹیّج دِتہ ہوٗں۔

☆...... دالوں تھَتو ......(راکھ کی لپائی)

---لیپاپوتی۔غلط کام چھپانے کی کوشش۔

☆--- اَصلی ہوٗں غوٗلہُ ماشْٹرُ عَیَبہ لد ، غَلطی تھَو ہوٗں سیئسنَیِ ، چِ تومہُ گوّن ژھَپیُونیز کارِ تھیِ ہوٗں دالوں تھَتو۔

☆ ...... دَدِ چَیونْج پوچھِ پھَنْونْج ......(دادی چڑیوں میں پوتی پھُلکوں میں)

---جب اولاد غیر ذمہ داری کا ثبوت دے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- شَرو گٹہ مؤٹ یؤ نِکےؔ کاٹوں بَنبَست تھیٔو ئینِیؔ کارِ خؤن خؤشیک بِلُہ ہؤں، اَداجےؔ چِگِیؔت مینِز چیِر پھِرےؔ ہیں سَلہِ کھوونہِ، جْنِیْسینٹ رَزین ہاں دَدِ چَیوْنْج پوچِہِ پھَنْشونْج

☆...... دَدِ گےؔ دادےؔ ایؔکَلہِ قبرئیٔجؔ کھٹیٔونہِ......

(دادی اور دادا کو ایک ہی قبر میں دفنانا)

---خلط ملط کرنا۔ خرچہ بچانے کے لئے کوئی نامناسب حرکت کرنا۔

---اَناجےؔ دَو مَلَٹ نَشْی، اَداجےؔ وَلو جْوونِ چھَکہ مُلَے نَکھوں، دَدِ گےؔ دادے کھَٹَو ایؔکَلہِ قَبرئیٔجؔ۔

☆......دَدِ مِریِ بَٹھِیِ لیؔچونہِ......(دادی کے مرنے کے بعد

بھٹی مل جانا)

--- مدت مدید کے بعد گھر گھر ہستی کا اختیار مل جانا۔ غیر متوقع

طور پر گھر کا اختیار مل جانا۔

--- بآل سےٗ مآلہ مُو جوں پٹونٹ مآلینٖ دَولیٹُٹ

فآنیٗک تھَو، اَخیٗر دَدِ مِری بَٹھیی لیدُ ہُوں۔

☆ ......دَریٗٹ نیے بَٹھیٗو ونہِ ......(دروازے میں نہ گزر سکنا)

---پھوُلے نہ سمانا۔

--- اَش تھی ہیں اَسینٖ اَے سےٗ چار چھآل ،

چکْیٗت مینٖ مآں نیے بَٹھےٗ ہیں دَریٗٹ۔

☆ ......دُشکُر دِیوونہِ ......(ناچاقی ڈالنا)

---فتور ڈالنا۔ لوگوں کے بیچ نااتفاقی پیدا کرنا۔

--- ایکوں موٗش مُتےٗ کُچ رَزیی تھیٔائےٗ ہیں وا اَنہِ

جَرِس تنہ زعآے،مَنّیت جیسوں کرۡوؔ مینز ہوُں دُشکَر وِیوِنہِ۔

☆ ...... دوبئینز دَولیّت عید چھَک نَجےؔ ہیں......(دھوبی کی دولت کا پتہ عید کے دن چلتا ہے)

---کسی دکھاوا کرنے والے کی اصلیت کا پتہ چلنا۔

--- کوّتےؔ چَکّیت پرِکےؔ کَچاک دیِ ہوں ، ہیرتِس کھَزےؔ اِمتحانوں رِزَلٹ ، سوؔ چھَک نَجےؔ دوبئینز دَولیّت۔

☆ ......ڈا تھیِوِنہِ......(پیٹھ پر چڑھانا)

---ذمہ کر دینا۔ کسی کے سر چڑھانا۔

---اَکیں گئیے چھِنیِو جیلےؔ توّم ،موّٹ رَزےؔ ہوُں تھوں رَجووَنیجؔ چھِنیاس ، اَڑھکےؔ کرۡومہِ تھیے چے موٹ ڈا تھیِ ہوُں۔

☆......ڈاکینز سوِرِ کھلیِوِنہِ ......(ڈاک کا دن نکالنا)

---غیر مستقل حالت میں ہونا۔جوں توں کر کے دن گزارنا۔

--- اَش بیٔالےّ ہوٗں پھلہِ لیّچوں لا چاڑ ، نہ ہیں راتہِ اکّیج نہ ہیں سوٗرِ سُرُپ ، مَنیّت آنٔ ڈاکینٔ سوٗرِک کھلون ہانٗس۔

☆...... ڈَبرِ بَشو ونہِ......(دیواریں پیٹنا)

---فضولیات میں وقت گزارنا۔

--- بوّس تھیے کھئ پیٔ بیٖو ڈَبرِ بَشے ہوں ، اَخیّر تُٹ لَسجو ونہِ بَسجونیٔوں خَیالیّک جیک نِش دآ۔

☆ ......ڈَم تھیٔو ونہِ دال نیے......(کوٹنے کے لئے راکھ نہیں)

---انتہائی مفلس ہوجانا۔

---ایک وَقتیّکیں اَمیروں حال چِکَیٔات اَش کدا ہوٗں ، بُٹہ پھوٗ فَنا تھِئ ، اَش نیے دَرِلہ ہوٗنک ڈَم

تھیۏونہِ دال۔

☆......ڈَمڈَ مَئےؔ تھیۏونہِ......(کُوٹنا پیٹنا)

---ڈرانا دھمکانا۔

---اَش شَہ موس بِلےؔ روؔپَئےؔ بیِ ساآس ہَری واپَس نیے تھیِ اَسُلُہ ، چْکا دآ ڈَمڈَ مَئےؔ چْیک تھاسَو کَدات دَو۔

☆......ڈِم ڈِرِ وِیوونہِ......(جسم لُڑھکانا)

---ضد کرنا۔

--- بآل مُلَے سےؔ نا چھْلکھوؔیوں کارِ ڈِم ڈِرِ وِےَ ہاں، چے جووک تھیؔم اَٹیۏونہِ بَغیر چارَہ نِش۔

☆ ......ڈَنگ ہَنس بیۏونہِ......

--- ہکا بکا رہ جانا۔مبہوت رہ جانا۔

---لو تہ کئےٚ ہوں پوٚنیٚج مَجہ ییٖر ڈَنگ ہَنٗس بووے ، بوٚت گوجْےٚ گئیے کرٛ وٚمیٚک جیک تھیٚت۔

☆......ڈیر سوٗ ریٚج وِیووݨِ......(پیٹ دھوپ میں رکھنا)

---مال ہڑپ کرجانا۔

--- حَمیدےٚ سینز شَراکَت تھیے تھاس وا جْا لَے غلطی ، اَش دوٗ بَرِشْ بِلےٚ جیٚگےٚ نیے پَشائےٚ ہوٗں ، روٗپَئےٚ چےْ کھئے وِیَو ہوٗں ڈیر سوٗ ریٚج۔

☆......رَجِس کوٹ زیٚنے نیٚج ڈوٚ مووٹ گُو وَزِیْ گو ...... (راجے قلعہ فتح کر رہی رہے تھے کہ (نقارہ بجانے والے) ڈوموں کو حاجت بشری لاحق ہوگئی)

---کسی ساتھی کی وجہ سے کوئی کام ہوتے ہوتے رہ جائے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

---اَش بیّس کچّال لُک لیے موّجون بیّل۔ اَشینز اَسوں بؤ بیّمآر پوولُہ ۔ رَجِس کوٹ زیّنے ینّج ڈوؔ مووِنٹ گُو وَزیِ گو۔

☆......رَچھیَاکےّ جوں رَچھونہِ......(جس کو پالا ہواُس سے خدا بچائے)

---کوئی برخوردار نافرمانی کرے یا تکلیف پہنچائے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

---تھُہ انہِ ہَتونٹ ، چُنآنُو پچآ جارون رَچھیَاس بَڑیَڑ یاس ، اَش مووئنٹےّ مُخالِف چوّکلےّ ہاں ، رَزِئے ہاں رَچھیَاکےّ جوں رَچھونہ۔

☆......رَزیِ رَزیِ کووے جَرِ مُے......(بتا بتا کے کون سی بُڑھیا مرگئی)

---جب کوئی شخص توجہ سے بات نہ سُنے اور بار بار استفسار کرے
تو ایسا کہا جاتا ہے۔
--- کَچہ سوٗرئےّ بِلئےّ تُٹ رَجوں ، یوٗنِکےّ کاٹوں
جیک تلآش تھئِیا ، مَنوٗجْ چْیک اوڈورا ، مگَر تُٹ
کِچکچِیّک نیے بیٗ ہیں ، پیّرتھوں رَزے ہوں کیٗیسےّ
ہَتہِ تھئِیائیم ، جْیسینٹ رَزیں رَزیٖ رَزیٖ کووے
جَرِ مےُ۔

☆......روٗنس کِلوں جْا بیّم ہوٗنس تھیے ڈِرِ گو......(کیل
بکری کا بھائی بننے کی چاہت میں ہرن لُڑھک گیا)
---جب دوسرے کی نقل کرنے کے چکر میں کوئی نقصان اُٹھائے
تو ایسا کہا جاتا ہے۔
--- تُٹ مینز نیے رَجاس دا سوٗلےّ سینز موون

موون تھیے نیے کھَس توٚمیئنچ ، پَش تےٚ کدات دِتوٚی وَزی گیئیے پھاشْیٚٹ ،رَزِئے ہاں روٗنس کِلوں جا بیٚم ہوٗنس تھیے ڈِرِ گو۔

☆......رووئہِ وَتہِ کوریٗونج رَزِی دَرُم ہیئنس کَنوٗشوونج ...... (رانی اُتری گھاس کی جوتیوں پر بولی ابھی میں شاہی جوتیوں میں ہوں)

---جب کسی کو اپنی تباہی کا احساس نہ ہوتو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- گَرِم کاآکُہ گوشْ با بُٹھ کرِنْیی داشْیٹیچ دِتُہ ہوٗں مَگَر سیٚسیٚنز چیِر سےٚ دَرُم تومہِ ٹیٚل نیے پھَت تھیِر ہیں ، ران ہاں رووئہِ وَتہِ کوریٗونج رَزِی دَرُم ہیئنس کَنوٗشوونج۔

☆......رووے نیلہُ تھیٗونہِ ......(چہرا نیلا کرنا)

---بے شرمی کا مظاہرہ کرنا۔

--- اَنہِ سِیاسَرئیٚٹ کَچِہ ڈَم رَجاس ، اَنْگُلیکُہ اَسوٚنٹ بَسکوچِہِ مَکَے نیے کھَتہِ ہیں ، سےٚ تھیے گےٚ آسےٚ ہیں رووے نیلُہ تھیے دِمَریٛوں۔

☆ ......زآن ہیں کینٛ جَہان ہیں...... (جس کی جان پہچان ہے اس کی دنیا ہے)

---واقفیت ہونے سے کام آسانی سے بن جاتے ہیں۔

--- پَرَے دِݜّ بوٚجے ہوں تُہ جے بوٚجین ہجونےٚ ضَروٗر اَشوونہِ ، رَزِئے ہاں زآن ہیں کینٛ جَہان ہیں۔

☆فَربئیٚہ بیٛونہِ......(موٹا ہوجانا)

--- موٹا ہوجانا

---ژھوں بآل سےؔ کرْوٗمیٔک کآریک نیے تھیٖر ہوٗں ، آنٗ کھیٔیے پیی فربیٔیہ بِلہُ ہوٗں۔

☆......فِشِل بَشیے تھیٔوِنہِ......(بدشگونی کی باتیں کرنا)

--- بدشگونی کی باتیں کرنا

--- خوٗدارے سےؔ بُٹہ سَہَل تھیٖر ، مآلُہ بیٖر ہیرٓس ٹھیک، تُس فُضوٗل فِشِل بَشیے نیے تھے۔

☆......قرآن چاپہُ......(قرآن چبانے والا)

---جھوٹی قسمیں کھانے والا۔

---چَکْےؔ وا آ قرآن چاپیٔج تھا دآ تھینٗ اعتبار، جوْس نیے رَزے ہوٗں وا زآت حَق۔

☆......کا جوں کَیآ تیٔنہُ......(کوے سے کوے کا بچہ تیز)

---اولاد ماں باپ سے ایک قدم آگے ہوتی ہے۔

--- مآلُس سآرےؔ اَسُلہ بَرِ مگَر بآل چِکیّت اَفسَر بِلُہ ہؤں، حَق ہؤں کا جوں کَیآ تیِنُہ۔

☆......کُٹوں شَت......(گھُٹنوں کی طاقت)

---سہارا۔اولاد۔

--- تُہ ہوں میں کُٹوں شَت ، توٗنِ سے موٗ پھَت تھا تُہ ، موٗس کئیسےؔ اوؔ ڈوورِیٗم۔

☆......کُٹُہ ہؤں تُہ بُٹُہ ہؤں......(گھٹنا ہےتو سب کچھ ہے)

---تندرستی ہزار نعمت ہے۔

--- مال دَولیّت بُٹُہ لیٗچون ، صحت خَراب بِلہِ تُہ جووک تھون ، ران ہاں کُٹُہ ہؤں تُہ بُٹُہ ہؤں۔

☆......کَچْ موجہِ ہَل تَجَیُونہِ......(گھاس کے بیچ ہل چلانا)

--- خاطر خواہ کام نہ کرنا۔ بیگار میں ٹالنا۔ دلچسپی سے کام نہ کرنا۔

---مَنوٚ جےٚ مُچھوں بیِر کرؤ ٚ م ہوا تھیٚاآے ، جوْس
کَچےٚ موجہِ ہَل یِجَآئےٚ ہوٚں۔

☆......گسکیِ گَنیوْنہِ۔گسکیِ بَنیوْنہِ......(کمر باندھنا)

---کسی کام کی ٹھان لینا۔ہمت جٹانا۔

--- مینز اَنُگےٚ گسکیِ گَناس ہونُس ، خوٚداے سےٚ
بیٚرِ ھَو تہ موٚس اَنہ بَدمعاشےٚ پَیم مُقابِلےٚ۔

☆......گلدَسیٚئےٚ تھیٚونہِ......(کالی داس کی طرح کرنا)

---زیادہ چالا کی دکھانا۔زیادہ نکتہ سنجیاں دکھانا۔

---لو! آنیوٚ بیِر لَئےٚ گلدَسیٚئےٚ نیے تھےٚ، لا موٚجہِ نیے
تھےٚ۔ بوٚ گیٔیے تووِمہ کرؤم لُک تھےٚ۔

☆......کَنیِ پھو تھیٚونہِ......(کھُجلا کر پھوڑا بنانا)

---مصیبت مول لینا۔خواہ مخواہ کسی چیز کے درپے رہ کر اپنے

لئے خود پریشانی کا سبب بننا۔

--- لو کھَہ موݜؔ ، کھُٹیآر ، معاملَہ نیے جَنگَناآر، چے بیَ کَنٗیی پھو تیار۔

☆......کِنہِ اَچھٗی گِہ پھُٹ نیے تھیٗونہِ......(کالے آنکھ سے نہ دیکھنا)

--- التفات نہ کرنا۔ بھولے سے بھی خبر نہ لینا۔

--- جٗارےؔ بوٚجین اَشونہِ توٗنٗ اَدا ، موٚ ݜِلاآلوس ݜَہ موزونٹ ، سوٚ نیے تھوں کِنہِ اَچھٗیی گِہ پھُٹ تھا۔

☆ ......کِنُہ کا شو بیَ دآ......(کالا کوا سفید بنے گا کیا)

---ناممکن بات۔

--- جٗوس تومِہ خَصلَت پھَت تھیی دآ تُہ جَک سوٗنچٗہِ پوٚنئیٹ یاآزین ، کِنُہ کا شو بیَ دآ۔

☆......کوْگلیی بان تھیْونہِ......(مرغوں والی جتائی کرنا)

---صحیح ڈھنگ سے کام نہ کرنا۔

---اَنْلیکُہ نیے کھَڑے وا چھْچِیٹ فَصلیْک جیک جےْگے،

بآل سےْ گو ہوُں کوْگلی بانیْک تھیے۔

☆......کوْکوْ ی سےْ تَچےْ چَیآے سےْ سِنْچِین ......

(مرغی کھودے گی ،چوزے سیکھیں گے)

---بچے بڑوں کی نقل کرتے ہیں۔

--- پَشا دآ وَکیلوں بآل کدا ہوُں ، جُک کُے ٹےْ

گوْرِ اٹُو ہوُں ،مآلینْ بُٹہِ چالاکی سِنْچِلُہ ہوُں ، کوْکوْ ی

سےْ تَچےْ ہیں چَیآے سےْ سِنْچِین ہاں۔

☆......کوْموْشْ تھیْونہِ ...... (بُری بات کرنا)

---مُنہ کالا کرنا۔ذلیل کرنا۔

---اَخیرؔ چوؔ رَ رَٹےِ،رَٹےِ کوؔ موؔشؔ تھیےِ پھَرِ ئے جُک کُٹےؔ۔

☆......کوؔنگْوُنْج بووے اَشووَنہِ......(پنجوں پر بیٹھے ہونا)

---جلدی میں ہونا۔

---اَ کرَم گو چِہ کھاسُک جیک پیِونیں ہیرِ ہس۔خَبَر جووک دَلیِل اَسِلہِ ، سوؔ اَسُلہ کوؔنگونج بووے۔

☆......کوؔنہِ پَچووَنہِ......(کان پک جانا)

---کوئی بات بار بار سُن کر اکتا جانا۔

--- لو دِلا چُک تھیِت ، تھوں دادیں داستانےؔ پرجیی پَگےؔ وا چے اَسوؔنٹ کوؔنہِ۔

☆......کوؔنونْٹ رَس وَجووَنہِ......(کانوں میں رس اُترنا)

---کوئی لذیذ چیز کھانا۔

--- اَنْلکیےؔ پَلیے ہاں وا تِشار اِسپا، مینز کھیٔاس

چْیک اَش کوْنوْٹ رَس وَتہ۔

☆......کوْنہِ پُریٔوونہِ......(کان بھرنا)

---بدظن کرنا۔شکایت لگانا۔

--- اورَ مآس کوْنہِ پُریے پُریے وِیئَی مُلَے لُک
مآلےّ ہَتہِ گوجْوں کھَلیے۔

☆......کوںہٗ اَولَجوں تیٖنہٗ کھَڑے......(کانٹاشروع سے
نوکیلانکلتاہے)

---ذہانت ابتداسےہی ظاہرہوتی ہے۔

--- اَسوں کآکوں بآل آئنتھےّ نیے بِلہٗ وا بَڑُ اَفسَر
، جوْ اَسُلہٗ سَبَقَٹ لاتیز،کوںہٗ اَولَجوں تیٖنہٗ کھَڑے ہوْں۔

☆......کیٔوں اَچھْیے بیٔوونہِ......(کوؤں کےاخروٹ ہوجانا)

---الگ الگ ہوجانا۔دُورجاپڑنا۔

--- جْا وا اَش گرَمِلیس لا کاآلہِ، سیہلآب آلہ گہِ بلیس کیٔوں اَچھیے ، اوڑتھوں پیٔر تھےٌ چھکَجِلیس۔

☆......کیٔونْج مَجہَ ہُھوٗ......(کووں میں اُلّو)

---اجنبی لوگوں میں ہونا۔ باقی لوگوں سے الگ دکھائی دینا۔

--- اَجونہ بآل نیے بیٔ ہوٗں مُلوں اَسینٔ گُئیں بلوں سینٔ یو ، مَنّیت کیٔونْج مَجہ ہُھوٗ اَدا پشِجِّ ہوٗں۔

☆......گُیئنٔ مُلَے کھُنہِ لوٌشہِ......(گاؤں کی لڑکی ناک بہنے والی)

---گھر کی مرغی دال برابر۔

--- لو ! تُٹ کئےٌ وَتجِین لا تومہ بَغیں پلیے ، رَزِئے ہاں گُیئنٔ مُلَے کھُنہِ لوٌشہِ۔

☆......کھَرِ بیٔی نیے پشا دآ تُہ چوٌک بِلو...... (بیٹھے

بیٹھے نہیں دیکھا کیا کہ اُٹھ گئے)

---جب کوئی شخص ظاہر سی بات کو زیادہ کھوجے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

---جَشْٹیریں عَیبوں بُٹونٹ پَتہ ہیں ، تُس دَرُم جِسّےْ اَزمَوے ہوں دآ، رَزِئے ہاں کھَرِ بییٖ نیے پشا دآ تُہ چوّک بِلو۔

☆...... کھَرَج کھَلیٖونہِ......(کھَر پر چڑھانا)

---بار بار سرکشی کرنا۔ ہٹ دھرمی۔

اَنُہ بآل سےّ کھَلَو وا کھَرَج ، دیس گَو ایِ ہوٗں وا مَدرَسَجوں اُچْوٗی۔

☆......کھَریٖوں ہُنْ بیٖونہِ......(نیچے سے اُٹھنا)

---کوئی مفلس آدمی بہت ترقی کرے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- مَنتیٹُٹ ہیں مَزوٗرِ ، مِیوٗں شوٗلہِ بَچارُ نَش وا پَتہ بَڑُ ، جوْ آنیٖج اِپھالہ ہوٗں کھَریوٗں ہُنْ بووے۔

☆ ...... کھوٚے تھیٖ تُہ بوٚے نیے بوٚے تھیٖ تُہ کھوٚے نیے ...... (ٹوپی بنائے تو آستین نہیں، آستین بنائے تو ٹوپی نہیں)

---مشکل سے بسر اوقات کرنا۔

--- ایک وَقتیکوں رَئیس چَکیت اَش جووک حال ہوٗں، کھوٚے تھیٖ تُہ بوٚے نیے بوٚے تھیٖ تُہ کھوٚے نیے ۔

☆ ...... کھوٚم بیٚل چَک تھیٚم نیے بیٚل جَگےٚ ...... (میں کھاتا ایک ترک مگر کرتا کُچھ نہیں)

--- کاہل اور کام چور آدمی کے لئے کہا جاتا ہے۔

--- تومُہ گوجٚ چَلوِجٚ ہَنُے ، دَرووں جووک تھے

، کھا بیٚلے چَک تھے نیے بیٚلے جَگےٚ۔

☆ ...... کھوٚنْ پَلَنیوْنہِ ...... (پہاڑی درّے کا سفر کرنا یا سفر کی تیاری کرنا)

---جب کوئی مشکل کام درپیش ہو تو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- گوجوں خَرتیٚج موٚجِلُہ کَمآلےٚ یوونُہ گَٹَہ ، چے ہوٚں اَنُہ زَمہَر پرتیٚج کھوٚنْ پَلَنیے سَموٚن اَٹیوونہِ۔

☆ ......کھوونئیٚٹ خوٚش تھیٚونئیٚٹ بیزار......(کھانے کے لئے خوش کام کرنے سے بیزار)

---کاہل اور سُست مزاج آدمی کے لئے کہا جاتا ہے۔

--- موٚٹ ہیں ایکَلہِ جی کَموَیْونئیٚٹ ، ایکینےٚ بَڑِ ہاں کھوونئیٚٹ خوٚش تھیٚونئیٚٹ بیزار۔

☆ ......کھوونہِ پوٚلآو ہَت دِجَریْونہِ موٚچ ......(کھانے کو

پلاؤ، ہاتھ دھونے کو پیشاب)

---کئے کرائے پر پانی پھیر دینا۔بے تکی حرکت کرنا۔نامناسب رویہ اپنانا۔

---ہِلَکْیوٹ کھَوِیئے دَعوَتیک زَبَردَست، پتوں ہُنْٹِئے خَبَر جووکیّج بووے تَنہ زعاک ، جْووِنْ بِلُہ کھووِنہِ پوؔلآو ہَت دِجْرْیْووِنہِ موُچْ۔

☆ ......کھیٔیے بَسکِلیّک بی مِریِی مُتیّک مَردَمہِ......

(جو کھا کے بچ جائے سو بچ ، جو مرنے کے بعد بچ جائیں سو بزرگ)

---قحط الرجال۔

--- اَش بیٔالے ہیں بآل چھَللَیی حُکوٗمَت ، سِئے جَک زَن نابوٗد بِلےّ ہاں، مَنیت کھیٔیے بَسکِلیّک بی مِریِی مُتیّک مَردَمہ۔

☆......کھیئیے نِروٹُہ بَنِیی نوؔ نُہ......(کھا کے بھوکا، پہن کے ننگا)

---ناشُکرا۔

--- جیْسیؔٹ جووک کھوؔجے ہوں ، جوْس کوونےؔ گِنْیی ذِمَہ ، جوْ ہوٗں کھیئیے نِروٹُہ بَنِیی نوؔ نُہ۔

☆......گاٹہ جار تھیْونہِ......(عقلمندی کرنا)

---چالاکی دکھانا۔

---آسینِ اٹَو اَسلَٹ کھُر ، بَسکُہ گاٹہ جار تھیؔم ہوٗنس تھییے اُچیْئیو دوئُو نالئےؔ کھَریوْں ۔

☆ گآئیں روؔ ئگہِ تھیْونہِ......(فاحشہ کے رنگ کرنا)

---کسی کورجھانے کے لئے روپ دھارنا۔

---کوؔتکےؔ عوامی نُمآیندآے سےؔ اِلیکشَن زینیے پوٗنش بَرِجوْونٹ مُکھینِ نیے پَشآئین ہاں، پوؔنجیے بَرِجْہ این

ہاں بَڑَ گاۡنئیں روݨگہِ تھیے ووݜِّ دِمَریو ونہِ۔

☆ ...... گَدانٔی ماۡں کَدَے اَسِلہِ سِندَے ......

(بھکاری کی ماں جیسی تھی ویسی ہی)

---عادت سے مجبور۔

--- جِیسٹ کوتےؔ ہَر جیک اَسِی گےؔ پڑونہِ نہج نیے پھَت بِیَ ہیں ، رَزِئے ہاں گَدانٔی ماۡں کَدَے اَسِلہِ سِندَے۔

☆......گِلِس وِیونہِ......(گلے میں لٹکنا)

---پلے پڑ جانا۔

--- چَکے مَلَہ پَشَوانٔی کَدات وِیَو بآل سےؔ مَلَٹ گِلِس۔

☆......گلو و ڈآم......(ڈنگر کا سا بہانہ)

---جھوٹ موٹ بننا۔بہانہ کرنا۔فریب۔

--- لو ! مَنوٗجْیٹ نیے بِلُہ ہوٗں وا جِگّےٓ ، کرٗوٗ م بَسکانْو پَشِي تھَوِڑِ وا جْیسینٗ گلوو ڈآم۔

☆......گَنہَ وان تھشِوِ ونہِ......(چکلہ [قحبہ خانہ] کرنا)

--- گالی گلوچ کرنا۔

--- ہَمسائی دوٗس مامولی موٗنْجِ بووے مِشیے ایکھیکیٹ گَنہ وان تھِئے۔جَک سےٓ بیِرِ تَمَشاک چَکِئے۔

☆......گَنْیے چَے گےٓ شِنْگَے......(باندھ کر چڑیا اور جھاڑی)

--- اپنے گھر کے برابر کوئی جگہ آرام دہ نہیں ہوتی ، وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو۔

جِنَآب ! موٗ زَن غَرٖیبِنٗ ہونْس مَگَر موٗٹ نیے اپِ ژھوں گوجْےٓ نپیش، رَزِئے ہاں گَنْیے چَے گےٓ شِنْگَے۔

☆......گوور گےٓ گوشْ......(قبر بھی گھر)

---اصل ٹھکانہ قبر ہی ہے۔

--- دُنیا تیٚنج گچاک گَلَٹ تھون گوشْ گوشْ ، گوور گےٚ گوشْ پَزیِ یاد چھیٚریٛ وِنہِ۔

☆ ......گوٛم گُلُہ پھِریِ پھِریِ یوٚنْجیٛوں دَرتیٚج ......(گندم کا دانہ گھوم پھر کر گھراٹ کے دروازے پر)

---بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔

--- اِنسان اَسمآن کھَستَنہِ یا زَمُنْجے وَستَنہِ ، اَخیٚر تُہ ہوٗں مِریٛونہِ ،گوٛم گُلُہ پھِریِ پھِریِ یوٚنْجیٛوں دَرتیٚج۔

☆ ......گَویٛوں جَرا دونیٚٹ کھاشْ ......(گائے کا آنول نال بیل کو لگانا)

---ایک کا جُرم دوسرے کے سر تھوپنا۔تہمت لگانا۔

---چِلِم چَپ تھَو موٗمینٛ ، شِئےٚ بَچارُ سَرزٛ ، گویٛوں

جَرا دونٚیٹ کھاشْ۔

☆......لا بآل ہانْج لیِ گمٚین ، لئےٚ مُلَئےٚ ہینْج ووٚے گمٚین ...... (جہاں زیادہ لڑکے وہاں بالن نایاب، جہاں زیادہ لڑکیاں وہاں پانی نایاب)

---مناسب تعداد سے زیادہ لوگوں کو کوئی کام سونپا جائے تو وہ کام مناسب وقت پر نہیں ہوتا۔

--- ݜِکیٚات اَسوں گوجْ گَچاک بےٚ بؤج ہؤں ، چار جَوانہِ اَسیی دَرُم ڈَنگ چاآروائے دِشَہ نیے دِےَ ہاں ، ران ہاں لا بآل ہانْج لیِ گمٚین ، لئےٚ مُلَئےٚ ہینْج ووٚے گمٚین۔

☆......لِپ نآش تھیٚونہِ......(کھو جانا)

---بھاگ کر چھپ جانا۔

--- ݘُݨْݨےؔ ݘےْ بُݜٹیںؔ دِین اَسِلےؔ کوّتےؔ ݙَݨگ آنیُوْ بڑھَرَٹیوں، آݨیْ مّاݜْٹَر ݜَحِبَہ ݜِیانو تھِیَ لِپ نآݜ ۔

☆......لَݜ بین بیؔل لاںڑھِ سیؔنیݨْ کھِیَ نٹی......

(شرماتے مخنث، انہوں نے کھایا ناچ کر)

--- ڈھیٹ آدمی کسی کام سے نہیں شرماتا۔

--- آ مَنوُجُس اَکیں عیبَہ لَد اَسِی مُتونٹ مامولی مویَجْ بووے ہاݘےؔ تھِیِ ہوں ، رَزِیَ ہاں لَݜ بین بیؔل لاںڑھِ سیؔنیݨْ کھِیَ نَٹی۔

☆......لَگ ݜَْچو ونِہ......(لاگ لگ جانا)

---کسی بری عادت کا شکار ہو جانا۔

--- ژھوں بآل اَسُلَہ لا شَریف مَگَر رَشِید نی ݜحبؔیت ݜَْتِہ جوں پّتونٹ ݜَْتِہ ہینس شَرَبیؔنݨ لَگ۔

☆......لَمٹو و تالیؔج دیٔ ونہِ ......(دُم سر پر دینا)

---تیز دوڑنا۔

--- اَنشیؔپ رَٹیٔ ونہِ گاس تہ اُچُتہ ار بووے لَمٹو و تالیؔج دیے ، ہوؔ کئےؔ ایٖ بیؔل ہتےؔ سَہَل سَہَل۔

☆......لَمٹو و پھاشوں کھرِ وِیو ونہِ ......(دُم ٹانگوں کے نیچے ڈالنا)

---ڈر جانا۔

---میڻ شُنوٗٹ پرَ شٹےؔ چِیک وِیاس تہ لَمٹو و وِیو پھاشوںج۔

☆......لوولہ گےؔ نیلہ تھیٔ ونہِ......(لال نیلا کرنا)

---بہت پٹائی کرنا۔

---نا ماشٹر نِش وا سِیو ، چُنہ بَلہ تھو ہوٗں کُٹیے کُٹیے لوولہ گےؔ نیلہ۔

☆لووئےٚ گےٚ نیلیئےٚ رَجوونہِ......(لال اور نیلی کہنا)

---بے بنیاد باتیں کہنا۔

---بَابُہ وا سَلاَم صَحِب سے دَروں دیزِ چْیک پھری آلُہ گہِ رَزے ہؤں لووئےٚ گےٚ نیلیئےٚ۔ جْیسوں اَپانِ پَرُش آس۔

☆......لیل تھُریَج نیے شُتُک پوو نیے بیٚ زآت......

(خون ایڑی پر نہ لگا ہو تو اپنا کبھی نہیں بنے گا)

---اپنا اپنا غیر غیر۔اپنے بطن کی اولاد ہی اولاد ہوتی ہے۔

---اَورَ ماں لُک مُے جْباطہِ پلئیٹز کار ، سےٚ نیے بَال سےٚ ہَرِیِ عیْلاج ہَوا تھیَائےٚ بیْل، اَخیرَ لیل تھُریَج نیے شُتُک پوو بیٚ دآ زآت۔

☆......لیل چھَڑیٖو ونہِ ......(خون کی قے کروانا)

--- خوب زدوکوب کرنا۔

---پُلیس سےؔ چوؔرَٹ کُٹیے کُٹیے چھَڑ پِیۓ
ہاں لیل۔ کھَریوں چوؔک بیُو وِنیُو نیے بِلُہ ہوُں۔

☆......لیل سِسِر بیُو ونہِ......(خون کا جوش مارنا)

---اپنائیت محسوس کرنا۔

--- خَبَر اَنہ اَجونُہ بَلَہ وَٹِہ چُکِیے کئےؔ بیَ ہوُں موؔٹ
لیل سِسِر۔ زَنتہ تومُہ کووے ہوُں۔

☆......لیؔلدَر تھیُو ونہِ......(لہولہان کرنا)

---خون میں لت پت کرنا۔

--- اَنہِ چُنیّس تھِیۓ ہاں ژِکے تھیُوں اَسوں بَلَہ
لیؔلدَر۔ ژِکے تھِیۓ تُہ اَدَئت تھین ہاں دآ۔

☆......لیلیں اَنْشےؔ تھیُو ونہِ......(خون کے آنسو کرنا)

---خون کے آنسو بہانا۔زاروقطار رونا۔

--- ماؔس جیلوں وَجوونہِ چھوٗت تھی تہ چِنہِ مُلَئسےّ لیلیں اَنْشےّ تھی ہیں۔

☆......لیلیں بَچھارئےّ وَلئِیوونہِ......(خون کی دھاریں اُتارنا)

--- زخمی کرنا۔خون بہانا۔

--- اَکوں مَجہ ایکھیکےّ دیے بال دوٗس وَلِئے ہاں لیلیں بَچھارئےّ۔مَسا مَسا چِ دی تھاس ہوٗنس۔

☆......لیلیںٓ کِشِی بیْووِنہِ......(خون کی لکیر بننا)

--- جب کوئی غیر مطلوب آدمی کسی ایسی جگہ اچانک آ پہنچے جہاں اُسے کام کی چیز مل جائے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- میںٓ چھیّراس لوس اَچھیے چِ چَپ تھیے، مُلَے لُک سےّ کَداج اِپھووے موّجی ہیں کھئے ، زَن

بِلہِ ہِینس لیلینٛ کِشْی۔

☆ ...... لیِ لوٚمےٚ تھیے اوڈوریٛو ونہِ ......(مشعلیں لے کر ڈھونڈھنا)

--- بہت تلاش کرنا۔

--- جٛا وا تُٹ نِشیِ پپرِصَحِیٛنٛ قَدر ، جٛوٚ ہؤں لا گَرم فَقیر، بوٚ گئیے تَیدِ یَک جیک گرنْ ۔نَدوں گَو تُہ ہوٚ او ڈوورے لیِ لوٚمےٚ تھیے مَگَر نیے لَجے۔

☆ ......لیپشٛ کھاشٛ بیٛو ونہِ ......(پاس پاس آنا۔بدن مس کرنا)

---میل جول بڑھانا۔

--- اَورَ بآل سےٚ کھَلیِ ہؤں اِدہِن لیپشٛ کھاشٛ بووے سؤرِ ، نیتہ وِیٛنیس گوجٛوں کھَلیے۔

☆ ...... ماں ہیِں نپلہِ جُت مآلہُ ہؤں دَدُ داس......

(ماں ہے ہرا میدان اور باپ ہے جلا ہوا ڈھلوان)

---بچوں کو باپ کے مقابلے میں ماں سے زیادہ لگاؤ ہوتا ہے۔ باپ کے مقابلے میں ماں بچوں کا زیادہ خیال رکھتی ہے۔ ماں کی وجہ سے باپ بھی خیال رکھتا ہے۔ گویا جس کی ماں نہیں ہوتی اُس کو باپ بھی نہیں پُوچھتا۔ یعنی ماں کا ہونا باپ کی توجہ کی ضمانت ہے۔

---مآں مُ جوں پَتونٹ شُگےٌ ہاں بَچارے بآل مُلَے بیں گےٌ ، مآلُس کونےٌ تھیِ ہؤں کھوجیٌن تاپیٌن ، مآں ہیں نیلہِ جُت مآلہُ ہؤں دَدُ داس۔

☆......مآ دَدِ بَشْ تھیْو نہِ......(ماں دادی ختم کرنا)

---گالیاں بکنا۔

--- ہَمسایوں چآرواے چھِیْچٌ جوں کھَلیْوں کھَلیْوں چْکے بیٌلے اَسوں چْلو وس مآ دَدِ جووک بَشْ تھَو۔

☆……ماؔس تھیِ ہیں دیِ دیِ دییس تھیِ ہیں گووشؔ گووشؔ ……(ماں کرتی ہے بیٹی بیٹی، بیٹی کرتی ہے گھر گھر)

---ماں کو بیٹی کی فکر ہے مگر بیٹی کو اپنے گھر کی پڑی ہے۔

---ماؔں مالےؔ آسین ہاں چُنْوں فِکرُج کھی جیِ مگَر چُنْوٹ نیے آسےؔ ہوٗں سیٔنوں غَمیٔنز ، رَزِئے ہاں ماؔس تھیِ ہیں دیِ دیِ دییس تھیِ ہیں گووشؔ گووشؔ ۔

☆……ماؔلہ داآدینز ٹِکہِ……(باپ دادے کی روٹی)

---آبائی پیشہ۔

---چَکیے ہوں داآ چھانوں باؔل سےؔ کَچاک گاٹاآے دَو !ٹھیکَہ دَریِ تھیٔم ہوٗنس تھیے ماؔلہ داآدینز ٹِکہِ لِپ تھَو۔

☆……مَچھے مَریٔونہِ……(مکھیاں مارنا)

---بیکار رہنا۔ایسا لکھنا جو پڑھا نہ جائے۔

--- لو بالا مَشق لِکھےّ سَم تھیے خوّش خط، پچھیے نیے مَرےّ۔

☆......مَچْھی اَنگُے تھیٔونہِ......(شہد کی انگلی کرنا)

--- بے وقوف بنانا۔ جھوٹی موٹی تعریفیں کرنا۔

--- ژَکہِ آسےّ ہوٗں وا میٔوں ہمسائی پَتنہِ بَد رَد رَجوں مَگر مُچْھَنہِ تھیِ ہوٗں مَچْھی اَنگُے۔

☆......مَریے گَنْیے تومُہ تومُنز......(مار کے باندھ کے اپنا اپنا ہی ہے)

--- اپنا اپنا غیر غیر۔

--- موّس نیے تھیّم لوس موٗمےّ سینز پَر جوں پَتونٹ موّجینز، مَگر بیالےّ شِلا لوس تُہ نیے آلےّ مُتےّ جے ایلےّ، مَریے گَنْیے ہوٗں تومُہ تومُنز۔

☆......مُشانی اَشنوِ اوّٹیج، چیٔیں اَشنوِ شَیٔنیج......(شوہر کے

رشتہ دار زمین پر، بیوی کے رشتہ دار تختوں پر)

---عورت اپنے اور شوہر کے رشتہ داروں میں امتیاز کرتی ہے۔جورو کا بھائی اک طرف ساری خدائی اک طرف۔

---چْکا دآ ! بیٚالےٚ آلُہ اَسُلُہ میٚوں پچھِي اَسوٚنج مگَر مینز چیٚ سےٚ کھَلی سیٚسےٚ گوجْوں چہ کھاسےٚ وَرے ، آنٹھےٚ نیے رَزِئے ہاں مُشانٔ اَشنوِ اوٹیٚج، چیٚئیں اَشنوِ شینیٚج۔

☆......مَشتیٚوں بآل......(مسجد کا لڑکا)

---ہر معاملے میں ٹانگ اڑانے والا۔

--- تُس کئےٚ دے ہوں ہَر ایکوں معاملیٚج دَخیٚل ، تُہ جووک مَشتیٚوں بآل ہوں دا ۔

☆......مُکھ پَشي مَسلَہ تھیوٚنہِ......(مُنہ دیکھ کر مسئلہ کرنا)

---رورعایت کرنا۔ناانصافی کرنا۔

--- اَجُلےّ حاکموں جووک اعتبار ہؤں، جْبّس مُکھ پَشي مَسلَہ تھین ہاں۔

☆...... مُکھَج نوّتہ اَشوونہِ......(مُنہ پر ناک ہونا)

---کچھ نقص نہ ہونا۔کسی سے کم نہ ہونا۔

--- اَگَر سیٔیسیٔنِز تُٹ جووک گےّ رَجَو تہ تُس گےّ جوآب دےّ بیّل، تُٹ جووک نیے اَسُلُہ داَ مُکھَج نوّتہ۔

☆......مُکھَہ مُکھَہ چِکْیو ونہِ......(مُنہ مُنہ دیکھنا)

---مُنہ تکنا۔

--- لو ! چے بیز موّٹ جووک مُکھَہ مُکھَہ چَکے ہوں ، گئیے تھےّ وا تووِمُہ کرْوّ م۔

☆......موّٹئیّٹ لؤنہِ دیْو ونہِ......(مٹی کونمک دینا)

---خوب بدلہ لینا۔

--- جِگّےّ پَروا نِش چھِنئوونہِ دےّ پَتّنہِ مؤٹ لیگّےّ ،
وَقت آلُہ تہ مؤس دیّم جّیسیّنؤ مؤٹئیّٹ لؤنہِ۔

☆......مَمَل نیوونہ...... (......[؟]مٹانا)

---عادت خراب کرنا۔

---لا ! دیئوونہِ دےّ وا بآل سےّ ہوےّ تآنؤ ،
پَہَر یّک بیئ کھااَکیں بَے، جّیسیّٹ نئَی ہیں مآس مَمَل۔

☆......مؤجَہ گآجُہ......(باتیں گھسنے والا)

---باتونی آدمی۔

---لو ! چُک تھیے تھےّ لا تووِمُہ کرؤ ؔم لُک ، جؤ
مؤجَہ گآجّےّ سینؤ شتو تہ بیئ وا کرؤمَہ نآش۔

☆ ...... مؤچؤں اَنشیّپ......(خطرناک نشیب کا گھوڑا)

---بے قابو شخص۔

---اَش بیٔالےّ نیے ایِٰ ہوٗں اَسوں بآل ہَتیٔنز، موّچوں اَنْشیٔپ بلُہ ہوٗں۔کرٛومِ ہَوا بُٹُہ پیٖ ہوٗں موّٹ اَکییں تھیٖونہِ۔

☆...... موٗنْ پھوٗشہِ بیٖونہِ......(گودخالی ہوجانا)

---بےاولادہوجانا۔

--- آسیّٹ اَسلہِ مُلَے لُک ایّکلہِ ، سےّ گےّ گیٔیِ مِریٖ ، چے بلہِ ہیں بچارئیٹ موٗنْ پھوٗشْہِ۔

☆......مُونْیٔج بییٖ دَے پَلَٹیٖونہ ......(گود میں بیٹھ کر داڑھی نوچنا)

---سامنے مُنہ پرمخالفت کرنا۔

--- جَشْٹیریٹّ مینز بُٹوں چِلْا جووک گےّ رَجاس، موّٹ کئےّ پَتہ ہیں جوْ موّٹ مُچھْوں بییٖ ہوٗں تھیے،

پیٚرتھوں رَجو لو! مُونْیٚج بیٖڑ دَے پلَٹے ہوں دآ۔

☆......مؤنْ دَریٖو ونہِ......(دامن پھیلانا)

--- ہاتھ پھیلانا۔ بھیک مانگنا۔

---جُمعہ چھَک آسےٚ ہؤں آٓ جرُ مَشتیٖوں دَرےٚ گَچ مؤن دَریے بیٖڑ جیک لَجٖیم تھیے۔

☆......موون موٚنج یآ تۂ کُرِلےٚ ہاں نیۂ نوٚٹےٚ ہاں ......(دیکھادیکھی یاتو ٹک گئے ہیں یاتباہ ہوگئے ہیں)

---مقابلہ بازی میں یاترقی ہوتی ہے یاتباہی۔

--- بوٚت چکٖیٚت پچآ جٖوَ سینز موون بوؤ وآن ویم ہوٖنس تھیے کَدات مآلیں پنٖیسآے چےٖ نَیو ، پھیٚر نیے رَزِئے ہاں موون موٚنج یآ تۂ کُرِلےٚ ہاں نیۂ نوٚٹےٚ ہاں ۔

☆ ......مَیآرےؒ بیٔنْوُنْج گوجْےؒ باگےؒ ......(جنگلی بکرے چٹانوں پر اور گھر میں حصہ بٹائی)

--- خیالی پلاؤ پکانا۔

--- دَرُم مینٗ کوونےؒ کرِنْیٓاآس کُلُہ مَیرئےؒ چےٗ کہِ تھینٗ کارِ گئیٖے نا چھُلُکھوئے اَٹاس ، رَزِئے مَیآرےؒ بیٔنْوُنْج گوجْےؒ باگے۔

☆ ......مَیارئیٹؒ رَزِئے ژَنگُہ پھوٗ تھےؒ ، رَجو اَچھے نِلیٓا ...... (کاہل سے کہا کہ چراغ کو پھونک مار، بولا آنکھیں موندلو)

---کاہل آدمی بیکار ہوتا ہے اپنے ساتھ دوسروں کو بھی کہالت کی ترغیب دیتا ہے۔

--- لو پَتوون بیٔئی چھوٗت ، چاآل وَقتَج گئیٖے تھےؒ چھیچْیٹ ووؒ ی ، سوٗلُہ مَیارئجْ نیے چھیرےؒ تگی ،

مَیارئیٹ رَزِئے ژَنگُہ پھوٗ تھےؒ ، رَجَواَچھے نِلیٹا۔

☆......میِل گےؒ ژوٗکا تھیٖوونہِ......(چھاچھ اور خمیر کرنا)

---خلط ملط کر دینا۔ الٹا سیدھا کر دینا۔

--- لو! جْیِسیٖٹ نیے رَس آس جیک کرْوٗ م تھیوونہِ ، جْوٗس تھیِ ہوٗں بُٹیٖٹ میِل گےؒ ژوٗکا۔ بوٗت چِکیٖت کَدات چھیٖرَ و ہوٗں پَلیے گےؒ سَبزی ایٖگلہِ ٹُکُریٖج۔

☆......میٖلَہ سیٖز آسین ہیں مَچھے گےؒ......(چھاچھ کے ساتھ مکھیاں بھی ہوتی ہیں)

--- آسائشوں کے ساتھ مشکلات بھی ہوتی ہیں۔ دولت کے ساتھ پریشانیاں بھی ہوتی ہیں۔

--- تُہ چے اَفسَر بِلو ہوں تُہ اوونہِ بوٗجوونہِ گےؒ دآرےؒ، میٖلَہ سیٖز آسین ہیں مَچھےؒ گےؒ۔

☆......میٚلیں مَچھے......(چھاچھ کی مکھیاں)

---اژدہام۔جمِ غفیر، جو کسی مطلب سے جمع ہو جائیں۔

---اَش بگین ہاں مُفیٚت سرکاری راشَن ، بوٚت چِکیٚت جَک گچاک سِنگآتےٚ ہاں ، زَن ہیں میٚلیں مَچھے۔

☆......نِلاٹ ٹَسیٚر تھیٛونِہ......(ماتھے پر بل پڑ جانا)

---ناگوار ہونا۔

--- خَلیل ہوٗں وا لاگُنجوٗس، جے گوجےٚ آلاٗو تھیٛ ہوٗں نِلاٹ ٹَسیٚر ، خَبَر چِہ کھاسُہ آ پیٛ تھیے پِیٛونِہ۔

☆......نوٚتُہ چِھنیٛونِہ......(ناک کاٹنا)

---بدنام کرنا۔شرمندہ کرنا۔عزت پر حرف لانا۔

---اَنُہ چُنُہ نیے بے ہوٗں وا چوٚرئےٚ نیے تھَو گہِ سوٚکھیٛوں ، مآں مالوں نوٚتُہ چِھنیٛو۔

☆......نوؔتہ کوْنْ تھیْونہِ......(ناک کان کرنا)

---ذلت بھری سزادینا۔

--- سووْلیؔٹ بِلہِ وا چیؔرِ سینْ خَبَر جووک چاآک۔ اَحَمق سےؔ پھَت تھَو چیرِ لُکینْ نوؔتہ کوْنْ تھیے۔

☆......نوؔتہ نِش کیؔٹ حَیا نِش (جس کی ناک نہیں اُس کو شرم نہیں)

---چھوٹی ناک والا کوئی نازیبا حرکت کرے تو ایسا کہا جاتا ہے۔

---آ نَستُس موؔ چْلا مَلَٹ جووک گےؔ رَجَو ، حَق رَزِئے ہاں نوؔتہ نِش کیؔٹ حَیا نِش ۔

☆......نوؔطہِ ناآش تھیْونہِ......(کھو جانا)

---رفو چکر ہو جانا۔ چھپ جانا۔ بھاگ جانا۔

---موؔٹ بِلہِ لا کاآل خْیسےؔ اوڈوریْم اَسُلوس ، چکا داآ

مؔو پَشانی نوؔٹہِ ناؔش تھَو۔

☆......نوُجےؔ ولیٔو ونہِ......(کشتی میں اتارنا)

---آمادہ کرنا۔ترغیب دینا۔شیشے میں اتارنا۔

---موؔس نیے تھےؔیم بیؔل وا زآت گےؔ اَدا کرؤم ، موؔ وَلَو شَہمیؔتَن شؤلِس نوُجےؔ۔

☆......نؤم شُتہ کیؔٹ پھؤ شُتہ......(جسے نام لگا اُسے آگ لگ گئی)

---شہرت میں آفت ہے۔

--- موؔس گوجےؔ بیر کووے آرامیؔک تھےؔیم اَسُلوس ، مِمبَر بِلوس گہِ کھاکُس بِلُہ ، چے جووک تھون ، نؤم شُتہ کیؔٹ پھؤ شُتہ۔

☆......نؤمہِ کھَلیٔو ونہِ......(نام نکالنا)

---عُرف دینا۔نام بگاڑنا۔کوئی مضحکہ خیز نام رکھنا۔

---لو! اَسوں بَبا سینؕ نیے ژھُٹا ، جوؕس کھَلییو سَدا

نُومہِ ہُنْ بیْو و نیْو نیے بات۔

☆......نَو نَٹھُ بیْو ونہِ......(نیا گرُھا بننا)

---تروتازہ ہوجانا۔جوان بن جانا۔

---چیِ مُے گہِ جرُس نانا روݨگہِ تھیِ ہوُں ، مَنیْت

نَو نَٹھُ بِلُہ ہوُں۔

☆......نوؕنےؕ ہَتہِ گہِ......(ننگے ہاتھوں)

---خالی ہاتھوں۔بے سرمایگی کی حالت میں۔

--- اَنُہ مَکان مینؕ نوؕنےؕ ہَتہِ گہِ شُرُو تھاس اَسُلوس

، خَبَر کَدات اَٹُو خوؕدا ے سےؕ اَنجاَم۔

☆......نہ اَجہَ نہَ مَجہ......(نہ اوپر نہ بیچ میں)

---لاتعلق۔ذمہ دار نہ ہونا۔

---یَہ وا جْارےٗ دؤس تھونہِ تَن جووک تھِئیک ، موٗ ہونْس نہ اَجہ نَہ مَجہ۔

☆......نہ اَجْیٹ لَیَق نَہ بَتھاریٹْ لَیَق......(نہ اوڑھنے کے لائق نہ بچھونے کے لائق)

---کسے کام کا نہ ہونا۔نالائق۔

--- نا مآشْٹَریک آلہ ہؤں سُکُولیٹْج ، نَہ ہؤں اَجْیٹ لَیَق نَہ بَتھاریٹْ لَیَق۔ایک پو نیے تَگجےٗ ہؤنس۔

☆......نَہ دادیں بَڑھے چَریْونہِ صورت ہیں نہ دَدئیں گیِی گَروٗئےٗ کھوونہِ......(نہ دادے کے بچھڑے چرانے کی طاقت ہے، نہ دادی کی مُٹھیاں بھر بھر گھی کھانے کی)

---نہ خدمت کرنے کی خواہش ہے نہ معاوضہ پانے کی۔

---وان وِیا ہوں تُہ سَمپوٚے اَکیں ، موٚٹ ہیں نَہ دادیں بَڑھے چَریٚونِہ صوٗریٚت نَہ دَدئیں گیی گَروٚئےؔ کھونِہ۔

☆......نَہ راتہِ اِپکیؔج نَہ سوٗرِ سُرُپ......(نہ رات کہیں نہ دن کا پتہ)

---دن رات ایک کرنا۔ بہت محنت کرنا۔

--- اَسوں موٗمُہ دَولیؔت جَمع تھیم تھیے گَچاک گَلجےؔ ہوٗں ، نَہ ہیٚنس راتہِ اِپکیؔج نَہ سوٗرِ سُرُپ۔

☆......نےَ ٹیؔکرئیں بآت اِسپا......(نئی ہانڈی کا بھات میٹھا)

--- نئے تعلق یا نئے رشتہ میں گرم جوشی ہوتی ہے۔ نیا نوکر ہرن مارے۔

--- آ دؤس نے نےَ نلکپیِ تھیےِ ہاں تہُ چکیؔت کچاک ایکھیکوں کلئین ہاں ۔ ران ہاں نےَ ٹیکرئیں بآت اِسپا۔

☆ ......نیے پَشُوٹُس تھَپ پَشو ......(جس نے نہیں دیکھا اُس نے اندھیرا دیکھا)

---ندیدہ۔

--- چکیؔت آ مُسافِر بُوٹ بَنِی کَدات قالینچ کھَتہُ ۔ حَق ہؤں نیے پَشُوٹُس تھَپ پَشو۔

☆...... نیے کھوئیں تھیِؤونہِ......(نہ کھانے کی کرنا)

---ایسے کام کرنا جن کا انجام اچھا نہ ہو۔

---لو! سُونچیٔےؔ پؤنونٹ یاس ، نیے کھوئیں نیے تھےؔ۔

☆......واژُ کُٹھ......(اُترتا گھٹنا)

---ضعیف العمری۔کمزوری۔

--- سےٚ جَوَنی کوونوں اَٹیم ، کَم چھیشونٹ کھزیٚم اَسُلوس ، اَش ہوٗں واژُ کُٹھُ، سَم پوٚنئیٚٹ یَچوونہِ نیے بیٚم ہوٗنس۔

☆......والہِ برُونئیٚٹ دیٗوونہِ......(گرمائی دریا کود ینا)

---چڑھے ہوئے دریا میں اُتر جانا۔بہت جوکھم کا کام کرنا۔

---ہِن وَلیجٚ رَزدَنئیٚٹ یَچوونہِ بِلُہ والہِ برُونئیٚٹ دیٗوونہ۔اَچاک گوٗو آسےٚ ہوٗں پوٚنیٚز لِپ بیٚر ہیں۔

☆......وَقت گو کوں بَخت گو......(جس کا وقت گیا اُس کا بخت گیا)

---جس نے وقت ضایع کیا اُس کی قسمت کھوٹی ہوگئی۔

--- بآل وا ! وَقت دَشٹےٚ غَنیمَت ، محنت تھےٚ ، تھوں

نیے پَرُدو ہوں دآ ! وَقت گو کوں بَخت گو۔

☆......وَقتّ کھَتُک بآ بُہ......(جووقت پر نکلے وہی باپ)

---دوست وہ جومصیبت میں کام آئے۔

---مِیُوں ہَمسائی آسےّ ہؤں موّٹ ہَر گَٹہ ساتہِ ، موّس تومُوں جووک مَنگّیم ، وَقتّ کھَتُک بآ بُہ۔

☆......ووّے جَیگّے پھؤ جَیگّے......(پانی میں بھی آگ میں بھی)

---دوغلا۔ ہرتھالی کا بینگن۔

--- جوّ ہؤنی وا بےّ بَروسَہ اِنسان ، اَش گھڑے تھینز کھاریّج لوشٹے کھڑے مُتینز کھاریّج ، جوّ ہؤں ووّے جَیگّے پھؤ جَیگّے۔

☆......ووّے دِ گاکیں کَشاپیّ......(پانی میں گئے ہوئے

کی جھپٹیں)

--- بے کار کوشش۔فضول ہاتھ پاؤں مارنا۔

---لو! اِچْھ سےّ چْھیچ لُک موّجیْنش ڈَنگ بیٹو سووے ،

چے بَشے ہوں ڈولہ،جّْ بِلہِ ووّے دِ گاکیں گشْا پیئے ۔

☆......ووّے گےّ تییل دی تھیْونہِ......(پانی اور تیل

الگ کرنا)

---اچھی طرح چھان بین کرنا۔دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔

---لو بآل وا گَل تھیے رَزا سَبَق ،داستانےّ لِکھیے

پآس بینیْک دیزِ گئےّ ، اَش بیْالےّ کمپیوٹَر مآرِکنگ

تھیے ووّے گےّ تییل دِی تھین ہاں۔

☆......ووّے مَنیْونہِ......(پانی مندنا)

---بیکار کام کرنا۔لاحاصل کام کرنا۔

--- کَرِموو بآل گو ہوٗں چے حدَ جوں کھزیِ ، سیٚسیٚٹ نَصِحَت تھیٚوونہِ بلُہ ووّے مَنٚیوونہِ۔

☆......ووٚیٚنز مُڈوربیٚوونہِ......(پانی میں گھسی ہوئی لکڑی ہوجانا)

--- کوئی رشتہ دار باقی نہ رہنا۔بے سہارا ہوجانا۔

--- ندےّ پَردیسیٚج کووی ہوٗں لا اَسوٗنٹ اَشنآوَ ، تومُہ وَطَنہ جوں دوٗر شُچِي ووٚیٚنز مُڈورِ بلیس ہاٗس۔

☆......ووّی وِیووِنہِ......(پانی ڈالنا)

--- کئے کرائے پر پانی پھیر دینا۔کیا کرایا ضائع کر دینا۔

--- پَشا دآ کَتیٚتُہ کَچْ گٹوو پھوٗ شُچِي ژَم ژَک بلُہ ، آ نالَیق مَنوٗجُس وِیوَ جُک وَلکہِ میٚجنیٚتُٹ ووّی۔

☆......وِہوٗےّ تھیٚوونہِ......(روٗپ دھارنا)

---رنگ بدلنا۔ٹسوے بہانا۔

--- حَرام اَگَر آ سِیاسَرئیٹ بَریٔو مِریٔوونیٔوں جیک اَفسوٗس ہوٗں ، فیٚرین اَنْشِٹےٚ چْیک ویِ وِہوٗیٔ تھیِ ہیں۔

☆......سآریٚس کھِۓ آنٹےٚ چاٹونٹ دِۓ پچِوونُہ گہِ ......(تندرستوں نے آٹا کھایا،گونگوں نے مارکھائی پوچھے سے)

--- جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

--- اَش ہیں دُنیات چالاکہِ گےٚ زور آواروں ، مُفتینیٚ راشَن بگیٔے گَٹَہ شْتےٚ بچارے کمزورِ چتونٹ یڈّنگ بُٹےٚ بڑیم موجِلےٚ ، ساریٚس کھِۓ آنٹےٚ چاٹونٹ دِۓ پچِوونُہ گہِ۔

☆......سَت پوٚلوِگے ایک اَلآوَ......(سات پُلاؤاورایک الاؤ)

---سخت سردی ہوتو آدمی سات ضیافتوں کے مقابلے میں ایک الاؤ کی گرمی کوزیادہ ترجیح دے گا۔گویاسردموسم میں کھانے سے

زیادہ گرمی کی ضرورت ہوتی ہے۔

--- بَے نیے لیدوس تُہ سَہلینِز ہوٗں مَگَر اَنُہ زَمہَر پرِتیٚج کئے کھڑےٚ لا راتہِ تَوں جیک اِنتظامےٚ وَرے ، رزین ہاں سَت پوٚلوِ گےٚ ایک اَلآوَ۔

☆ ......سَت پیپڑےئےٚ چِٹَک تھشِو ونہِ......(سات پیڑھیاں کھودنا)

---کسی کے آباواجداد کے نام بہت گالی گلوچ کرنا۔

---آ دوٗس تھِئے اکوں مَجَہ لیَٔہ لیَٔک ۔ماُلہ دادتیٚج ڈَنگ اِپھالےٚ ۔ ایکھیکیٚٹ تھِئے سَت پیپڑےئےٚ چِٹَک۔

☆ ......سَت پِپِن گےٚ ایک چھِپن ......(سات زچگیاں اورایک اسقاط)

---سات بار بچہ جننے میں جتنی تکلیف ہوتی ہے اُتنی ایک بار حمل گر جانے سے ہوتی ہے۔

--- چاتیّر پھُٹِلہ گہِ مُلَے ٹےّ حیّسیٖنِ نِش، آئنتھےّ نیے رَزِئے ہاں سَت پیِین گےّ ایک چھیِین۔

☆......سَن دیٗونہِ......(سیندھ لگانا)

---نقب لگانا۔

--- جَشْٹیرُ بیِٹُہ گئیے ساآل کھونہِ ، اَناجےّ ہَرِئے ہاں دَر تڑْے پھوّٹیے جیک ہوٗنک بُٹُہ ہَوا ۔ خَبَر کووی سےّ سَن دَو ہوٗں ۔

☆......سُوریّج جَکُو شےتھیٗونہِ......(دھوپ میں بال سفید کرنا)

---ناتجربہ کاری۔سوجھ بوجھ کی کمی۔

--- نَمُہ سِرِئیّٹ گئِی عُمُر چھُلُکھوے سِیوں مگَر دَرُم نیے دَشْٹِی سَم تھیے کپَٹیّن تھیٗونہِ ، مَنیّت سوٗریّج تھو ہوٗں جَکوٗ شے۔

☆......سؤٗ وچھیٚر یۏنہِ دِش نیے......(سوئی رکھنے کی جگہ نہیں)

---جگہ کی تنگی ہونا۔تل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔

--- جَشْٹیرُ صَحِب مؤٗ تُہ آلےؔ لا جَک جِنازیٚٹ ، قَبرِستانٚج نیے اَسِلہِ سؤٗو چھیٚر یۏونہِ دِش۔

☆......سُویۏں اپلیٚٹ اَچوونہِ...... (سوئی کے ناکے میں گھس جانا)

---مطلب کے وقت کسی بھی حد تک جھُکنا۔

--- اَسوں مؤمُہ اَچیِر وا سُویۏں اپلیٚٹ مَطلَبوں گَٹہَ، اَناجےؔ ٹِس تھیٚت اَداجےؔ ایِر۔

☆......شادئیٚٹ بآبےؔ لا ، کھَجوونہ دَجوونہِ گَٹہَ جیِر نیے......(شادی کے لئے باپ بہت سارے، نکلنے جلنے کے وقت کوئی نہیں)

---خوشحالی میں سب آس پاس ہوتے ہیں مگر مصیبت کے وقت کوئی پاس نہیں آتا۔ نام کے بہت کام کا کوئی نہیں۔

--- موْ شِلاآلوس تُہ چُکِے بیْلے ، کووی گےْ اَشنآو ایلےْ نیے آلُہ، سِیوت بِلوس گَٹہَ آسین ہاں بڑُک پھِریِ ، شادئیْٹ بابےْ لا ، کھَجُو ونہ دَجوونہِ گَٹہَ جیِ نیے۔

☆...... شآدئیْٹ شَلتَہ چوْرکَٹ گلیَہ...... (شاداں[نام] کونصیحت ،سرین کوزخم)

---اوروں کونصیحت خودمیاں فضیحت۔

---جوْس مُتونٹ رَزےْ ہؤں ، اَکیں عمل نیے تھیِ ہؤں، مَنْیت شآدئیْٹ شَلتَہ چوْرکَٹ گلیَہ۔

☆......شَکیْر مَنَٹ اِسپآ نیے گوْ مَنَٹ گوْن نیے......

(شکرمن کومٹھاس نہیں،ٹٹی من کو بدبونہیں)

---بھلے برے میں تمیز نہ کرنا۔

--- اَدا مَسَلہ پَڑیِ عالِمیَکیٚیٹ کھوٚجوونہِ، جوْٚ اَن پَرَٹ جووک کھوٚجے ہوں ، جْبیٚسینٚ کارِہوُں شَگیٚر مَنَٹ اِسپآ نیے گوُٚ مَنَٹ گوٚن نیے۔

☆......شَلیے گَلیے ...... (سینکڑوں سال بعد)

--- مدتوں بعد ملاقات ہونا۔

--- شَلیے گَلیے کَدات آلہِ ہیں اَش تُٹ فُرصیتیٚک، لا کاآلیٚک بِلُہ نُوَٹہِ نَظیٚر نیے تھا۔

☆......شوٚنْئیٚٹ دُت وَلیِٔہ یووِنہِ...... (بانجھ کو دودھ اتارنا)

--- ناممکن کام کرنا۔

--- تَس نیے تھےٚ وا فِکر ، تھوں بآل ایِٔ وا لَچْ چےْ بُٹیٚ کرِنْیی ، سوٚس وَلیٔآئےٚ شوٚنْئیٚٹ دُت۔

☆......ݜوٗگ ہٗوں ݜُݨٗو، ہُنْ بِلُہ تُہ سوٚئَہ جوں بیٹُہ تُہ چھوٚمیٚج ......(محبت کُتا ہے، اُٹھ جائے تو سونے پر سے بیٹھے تو کوڑے کرکٹ پر)

---محبت اندھی ہے۔

--- بوٚت چْگَیٚت چِنْالوں بآل سےٚ اَنہِ کَدَے شَکیل مُلَے پھَت تھیےکوئ وَتوٚلہِ پَسَن تھَو ہوٗں، رَزِےٚ ݜوٗگ ہٗوں ݜُݨٗو، ہُنْ بِلُہ تُہ سوٚئَہ جوں بیٹُہ تُہ چھوٚمیٚج

☆......ݜُݨٗو بَشو ونہِ......(کُتا بھونکنا)

--- دھیان نہ دینا۔

--- بوٚ وا تُس تھےٚ تومُہ کرْوٚ م لُک چُک تھیے، جْیٚسیں موٚجْوں وَڅِہِ نیے بوٚ ، آدےٚ زَن ݜُݨٗو یک باشےٚ ہوٗں۔

☆......شُنُوٗٹ آلُہ مَریٚنْ مَشتیٖوں اوٚنگنےْ جٚ مِیَو......
(کتے کی موت آئی تو مسجد کے آنگن میں پیشاب کیا)

---گیدڑ کی موت آئے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے۔

--- تُس بیٖ تَمَشَہ چِکّےٚ ، تووِمُہ کرٗ وٚم نیے تھیے جوْ کَدات مِلٹریٖوں معاملَیِونجْ چَپ بیٖ ہؤں ، کووی گَٹَہ وِئین مَریے ، شُنُوٗٹ آلُہ مَریٚنْ مَشتیٖوں اوٚنگنےْ جے مِیَو۔

☆......شُنُوٗوں لَمٹو......(کتے کی دم)

---نہ سُدھرنے والا۔عادت سے مجبور۔

--- شُنُوٗوں لَمٹو و سوٗنچُہ بیٖ دآ جوْس تَماکُہ پیٖووَنہِ پھَت تھیٖ۔ کَچاک نَصِحَتےٚ تھاس بیٚل مَگَر ایک رَژھ گےٚ پوٗنئیٚٹ نیے آلُہ۔

☆......شُنْو سےؔ چھَٹَل نَیو ونہِ......(کتے کا کلہاڑی کھودینا)

---بے فائدہ کام کرنا۔

--- تُس بآس لوشْٹینُ فُضول ٹھیَکَدارےؔ پَتووں دَربَگے کےؔ تھے ہوں ، تُٹ جووک شُنْوسےؔ چھَٹَل نَیو ہؤں دآ۔

☆......شُنْو سےؔ جُتا ہَریُو ونہِ ......(کتے کا کھال لے جانا)

---اہمیت نہ دینا۔ چھان بین نہ کرنا۔کوئی خاص نقصان نہ ہونا۔

--- دِلا بیئِ لا چُک تھیے اَکونٹ ، جْیئوں دونُہ مؤ تُہ بُو جیئِ نیے بِلہِ ، زَن شُنْو سے جُتا ہَریُو۔

☆......شُنْوَلوو رووے تھیُو ونہِ......(کتے کا منہ کرنا)

---بے شرمی دکھانا۔

--- گَچَہ ڈَم بیس جْیسیٹ جَواب تھِییس مَگَر جْوس تھَپ نیے ہُنْٹیِ ہؤں ، شُنْوَلو رووے تھے آسےؔ ہؤں

دیسکَو حاضِر۔

☆......شُنْیوٹ ٹُکِہ دیْوونہِ......(ٹانگیں توڑنا)

---خوب پیٹنا۔

--- آ بَدمعاشیٹ رَزا نُوٹہِ نیے ایْ ، دُگُنُہ اَسوں گوجّٚ وَرِ پھِرلُہ تُہ موّس شُنْیوٹ ٹُکِہ دیمیّس۔

☆ شو بالُہ کھَجوونہِ......(سفید بال نکلنا)

---بڑھاپا آنا۔

--- لو ! جَریئے چُنْ چُنوں اَدا کرْومہِ کئےٚ تھے ہوں ، شو بالُہ کھَزی گےٚ عقل نیے آلہِ ہَنی دآ۔

☆......شِشْٹ کِشْی تھیے......(سرکولکیرکرکے)

---جان جوکھم میں ڈال کر۔پختہ ارادہ کرکے۔

--- اَنُٹےٚ وَتہ ہوٗں اَسوں اَشناوَ شِشْٹ کِشی تھیے

الکشَنَج، رَزےْ ہوٗں ضَروٗر کامیاب بیْم۔

☆......شِنْگَے اَٹیٗاَئیم ہونْس تھیے کوٗنہِ گےْ ہَرَئِیوونہِ......
(سینگ لاتا ہوں کر کے کان بھی گنوانا)

---لینے کے دینے پڑنا۔

--- میْوں مَشوٗرَہ مَنے تُہ اَنْشیْپ اَٹیْونہِ نیے تَر سُِنہ پآرَٹ، ووئیْٹ بوٗجے۔ شِنْگَے اَٹیٗاَئیم ہونْس تھیے کوٗنہِ گےْ ہَریائے۔

☆شْوٗٹیْٹ گوٗنْ دیْوونہِ......(گلے کو گانٹھ دینا)

---کم کھانا۔بچت کرنا۔

--- بَلَٹ سَبَق رَجَیوٗنیْز کآرِ وِیَو ہوٗں مآمُس شْوٗٹیْٹ گوٗنْ، بَچارُ غَریب شَخصَٹ چارہ جووک ہوٗں۔

☆......شْوٗٹیْج کَٹآر بَیوونہِ......(گلے پر چھری بٹھانا)

---مجبور کرنا۔

--- مؤس کئےؔ دیؔم بیؔل جْو بے ایمانیؔٹ پَنْسآے ،

تھوں سؤ گَٹہَ مؤٹ شْؤٹیؔج کَٹاآربَیا تُہ روؔپئے لچھ دے گاس۔

☆...... شْپیش پھَیو ونئیؔٹ بَٹ نیے لیؔچو و نہِ ......

(سر پھوڑنے کے لئے پتھر نہ پانا)

---زندگی اجیرن بننا۔

--- جووک رَزیمیؔ گچاک پَریشان بِلوس ، ایؔک وَٹہِ

کڑ ومٗوں چآاڑ مُتُہ وَٹہِ بَڑِ بیمؔآر، شْپیش پھَیو ونئیؔٹ

بَٹ نیے لیدوس۔

☆......شْپیش کنْیو ونہِ......(سر کھُجلانا)

---بھولی ہوئی بات کو یاد کرنے کی کوشش کرنا۔ٹالنا۔

---تھوں اَشنآو نِش وا بآبُہ سِیو ،شَویے موزِ

پَنُٔسآے واپَس دِمَر یَاس تُہ شِشْت کَنُو وِنِک تھَو۔

☆......صَبرو ں بوونْ بَرُٔ......(صبر کا برتن بڑا)

---صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

--- بَرُٔ جاس چُنُہ جَو لا تنگ تھَو ۔ مَگَر چُنُس صَبر کِنُو، اَخیٚر پوولُس چُنُہ جَوٹ ہَت دَریُونہِ ، جیسینٹ رَزین صَبرو ں بوونْ بَرُٔ۔

☆...... صَبر تھَوکینٚ جَبر تھَو......(جس نے صبر کیا اُس نے جبر کیا)

--- صبر کرنے والا غلبہ پانے والا ہوتا ہے۔

---کوویسےٚ صَبر تھیٚ سیٚسیٚٹ ہوں خودائے ساتہِ ، سو بیٚ ہرمَیدَنَج کامیاب ، رَزِئے ہاں صَبرتھَوکینٚ جَبر تھَو۔

☆......طَمَعٹ تموٚن......(لالچ کو کا لک ہے)

---لالچ بری بلا ہے۔

--- گَچہِ ڈَم رَجاس بَسَکُہ خاآم طَمع نیے بوٚ ، نیے مَنَو، بوٚت چَکْیٚت سوٚ گُہ لیدوس تھیے اَشَتہِ اَنْشپیٚک گِنْیوٚ اَسُلُہ، سےٚ گَئیِ دُچھَکَہ مِریِ ، جْووَنْ بِلُہ طَمَعٹ تَموٚن۔

☆......طوٚطہ اَدا......(طوطے جیسا)

---خوبصورت بچے کے لئے بولا جاتا ہے۔

--- آ غَریب بَڑِ دوٗ کَدا بَدصوٗرت ہاں مَگَر جْینوں چُنُہ چَکْیٚت کووی طوٚطہ اَدا ہوٗں۔

☆...... غَریب سےٚ گِنْیوٚ روٚزہ ، سوٗرِ جْگِلہِ......

(غریب نے رکھا روزہ، دن لمبے ہوگئے)

---غریب کے کام میں اڑچن ہی اڑچن آتی ہے۔

--- مَزوٗردَر بَچارُس لییدُ سُلُہ مُشکِلَن کرْوم دوٗ

سۄرئےٚ، یَہ پَشتےٚ کَدا اَڇُہ ڜُو ، رَزِئے غریب سےٚ
گِنٛیو روتَہ ، سۄرِ بِجٛگِلہ۔

☆......غرِیبیٹٚ سۄو پَشِي دُنیاداریٚٹ نیش نیے آلہِ
......(غریب کے پاس سوئی دیکھ کرامیر کو نیند نہیں آئی)
---غریب کی معمولی خوشی بھی امیروں کو برداشت نہیں ہوتی۔
--- سَرکار سےٚ غَریبونٹ راشَن موس مُفت دَو تُہ
ٹھیٚکَدار صَحِب سےٚ بِش چَپیر ہۄں کئےٚ تُہ سۄلوں بَال
سےٚ بَنٛیو ہۄں نا چھُلکھوے ، رَزِئےغرِیبیٹٚ سۄو پَشِي
دُنیاداریٚٹ نیش نیے آلہ۔

☆...... فَلَک نیے پَشِجٛو وَنہِ......(آسمان نظر نہ آنا)
---غرور ہونا۔گھمنڈ ہونا۔
--- آَس بیٚلہ ڈَنگ بَے بَے تھیٖر اَسُلہ ، روٚپیٚئےٚ

چْیک جووک لیدُ ہوٗں اَش فَلَک نیے پَشِچٚ ہُنُس۔

☆......قَبرئیٹ پڑٚشَٹ دیے اونہِ......(قبرکولات مار کے آنا)

---مہلک بیماری کے بعدتندرست ہونا۔

--- غلآم محمد شِلآلُہ تُہ بَجُوجٚ تھیے اُمید نیے اَسِلہِ، تُس مَنٚ قَبرئیٹ پڑٚشَٹ دیے آلُہ ہُوں۔

☆......قَبرئیجٚ پا وِیونہِ......(قبرمیں پاؤں ڈالنا)

---ضعیف العمر ہوجانا۔

---اَسوں پِچآ دادُس قَبرئیج پا وِیو ہوٗں مَگَر دَرُم دُنیاتیوں طَمَا نیے پھَت تھیِ ہوٗں۔

☆......ہَت پَلیٔ تُہ گلُرئیجٚ ژآپ......(ہاتھ دیا تو کلائی پر پکڑ)

---کسی کوسہارادیاتو اُس کابالکل ہی سر ہوجانا۔

--- چَکے ہوں دآ بیٔالےٚ مَجبۏر ہؤں تھے داس جیٚسیٚٹ روٚپَئےٚ سآس ، اَش آلہ ہؤں بَڑَ پوٚنٔش سآس دِمَر یۏونہِ ، جۏونٔی بِلہ ہَت پَلیٔے تہ گُلُژیٚج ژآپ۔

☆......ہَتوٹ پھوٚ تھیٔوں......(ہاتھوں کو پھونکتے ہوئے)

---بڑی مشکل سے۔

--- اَش بِلہ وا پوٚنٔیج ایکسیڈَنٹ ، گاڑی چھوٚپ بِلہِ مَگَر اَکیں بَچُوٚ جِلوس ہَتوٹ پھوٚ تھیٔوں۔

☆......ہَتےٚ جوں گوٚیک شَلَہ جوں گو......(جو ہاتھ سے گیا وہ سو سے گیا)

--- جو چیز ایک بار ہاتھ سے چھوٹ جاتی ہے وہ گویا سو بار چھوٹ جاتی ہے۔

--- وَقتَج گَل نیے تھیے کاروبار پھَت تھیے ژِکے

تھیٔو ونہِ بیٹو ، اَش چے شِکَستِہ آلِہ تُہ فِکِر کِنْیا ہوں ،
رَزِئے ہاں ہَتۓ جوں گَو یَک شَلَہ جوں گو۔

☆......ہَتینۡ پھَلہِ...... (ہاتھ کی ڈھال)

---بہت کام کی چیز۔

--- لو جٔا وا ! جیلیّٹ بوّ جے ہوں تُہ کُنالہِ لُک گہِ
بوّ ، جۓ ہیں ہَتینۡ پھَلہِ ، خَبَر کووَنو بَکاآر اِیۡ۔

☆......ہَتہِ گےّ توّتووَنْج......(ہاتھوں اور بازوؤں میں)

---سنبھال سنبھال کر۔خوشی خوشی۔

--- یَہ وا تَس کئۓ وِئے ہوں ہِشْے توک ، موّس
اِپھیاَریم تھوں بَلَہ اَکوں سینۡ ہَتہِ گےّ توّتونْج تھیے ۔

☆......ہَتہِ پلیٔو ونہِ......(ہاتھ بڑھانا)

---مدد مانگنا۔مدد دینا۔

--- چْکے ہوں دآ اَسوٚنٹ بَکآر بِلُہ گٹَہ بیبئے ہوٗں اَسوں پَچِْي پیٚرتھےٚ پھِريِي ، اَش اَکونٹ چاآڑ ہوٗں تُہ پَلیِي ہوٗں ہَتِہ۔

---تُس زآت جونٹ ہَت پَلے ہوں دآ؟ تُٹ کئےٚ تھین مُتےٚ جیس مَدیٚت۔

☆......ہَتِہ مَرَکیٗونہِ......(ہاتھ ملنا)

--- افسوس کرنا۔پچھتانا۔

--- خَرِیدار آلُہ گٹَہ نیے اَسُلو بوٗدینٛز ، شَروٹُہ لُک وِیا آسے بیٚلے کرِنْیِي، چے ہَتِہ مَرَکیٗونَس جووک تھیِي۔

☆ ......ہِر گئے چھِنیٗونہِ......(چھلانگیں مارنا)

---خوش ہونا۔غیر متوقع طور پر کچھ مل جانا۔

--- لاآٹری کھَتِہ ہیں تھیے چھِنیٚلُہ رَسوٗل سےٚ ہِر گئےٚ

، پٹوں فیرؔ کھٹُہ ٹُہ بِلُہ بآل لُک شُھؤ۔

☆......ہَزِیلی گےؔ مَناچھِہ ریے گےؔ مناچھِہ......(ہنس کر بھی مہمان روکر بھی مہمان)

---مہمان نوازی خوش خلقی سے کرنا اچھا ہے۔

---موؔس ہَمیش تووےؔ بَڑیوٹ نَصِحَت تھیؔم ہونْس کِہ مَناچھِہ آلُہ ٹُہ نِلاٹ ٹَسیؔر نیے بوؔجےؔ آسےؔ تھیُونہِ ، رَزِۓ ہاں ہَزِیلی گےؔ مَناچھِہ ریے گےؔ مناچھِہ۔

☆......ہَنگ گو کوں اَنگ گو......(جس کا ہنگ(؟) گیا اُس کا اندمال گیا)

---جس نے ایک بار دھوکہ دیا اُس کا اعتبار اُٹھ گیا۔

--- لو بالا ! مینز ٹٹ کَچِہ ڈَم رَجاس ہونْس کاروبار یاآزےؔ ہؤں اعتبارےؔج ، اعتبار ہُنْ بِلُہ ٹُہ ہؤں

کاروبار مُشکِل ، رَزِئے ہاں ہَنگ گو کوں اَنگ گو۔

☆......ہَنْگلہِ بیْوونہِ...... (بارہ سنگھے کی طرح ہو جانا)

---حیران ہونا۔ششدر رہ جانا۔

--- مَیارُس تژَنْ پَرُدُ تُہ ہَنْگلہِ بِلُہ ، آنْی شِکاریس مُتِہ تژَنْ تھَوانْی ڈِرِ گو۔

☆......ہُنْہِ مال کوْلہِ دال......(اوپر سے مالا نیچے سے راکھ)

---اوپر سے اچھا اصل میں خراب۔ ظاہر کچھ باطن کچھ۔

--- بوؔت چَکیْت ٹائی جووک گَنْو ہوْں ، اَداجےؔ نِش گوجےؔ کھوونہِ بَے ، جُوونْی بِلُہ ہُنْہِ مال کوْلہِ دال۔

☆......ہوول بیْوونہِ......(ہول[؟]ہو جانا)

---بہت یاد آنا۔ہوک اُٹھنا۔

☆--- موؔٹ بِلُہ ہوْں وا بَلینْی کاآرِ ہوول ، اَویلُہ

گو مینز نیے پشاس ہونس سیّسےّ۔

☆......ہےَ بےَ گےّ وَے بےَ......(ہائے کھانا اور وائے کھانا)

---مفلسی۔ناداری۔روٹی کے ٹکڑوں کو ترس جانا۔

--- بیلَہ ڈَنگ تھیر اَسلُہ سُلطان صَحِب سےّ ہےَ بےَ گےّ وَے بےَ ، اَش پَئِنساۓ چِیک لیدُ ہوٗں تُہ ٹِیل چِکّیت ۔

☆......ہی مُسکُل بیُونہِ......(دل گھبرانا)

---گھبراہٹ ہونا۔

--- اَنَئتےّ ہوٗں وا بیّمآر ٹھیک مگَر آنی رَزےّ ہوٗں ہی مُسکُل بیِ ہوٗں ۔

☆......ہِیَہ مالئیں جَندرآے......(ہیمال کے سنپولئے!؟)

--- ہیمال ایک اساطیری کردار ہے جو سانپوں کی بستی میں پھنس جاتی ہےاور سنپولیوں سے گھری رہتی ہے۔

--- موّٹ چُنُہ عیآل چھوّکیک ہاں ، مَنّیت ہِیَہ مائیں جَندرآے، ڇٖنّوّ پھَت تھیے کوونیٹ گوجْوں دَروثٹ کھَزیمؔ۔

☆......یاتہ شَرَبیِل نیِیُتہ جَرَبیِل......(یاتو پت جھڑ میں ورنہ بڑھاپے میں)

--- سرد موسم خزان میں شروع ہوتا ہے اور جسم کی کمزوری بڑھاپے میں۔

--- جَریٔار آلہِ تُہ اِنسان پَتھَر پیٖ ہوٗں ،مُشکِلاتہِ اِین ہاں، رَزِئے ہاں یاتہ شَرَبیِل نیِیُتہ جَرَبیِل ۔

☆......یاتہ مِرِیٖ شآپھ نیِیُتہ نَشیٖ شآپھ......

(یا مرنے کے بعد تعریف ہوتی ہے یا بربادی [کھو جانے] کے بعد)

---کسی کی خوبیاں اُس کے جانے کے بعد یاد آئیں تو ایسا کہا جاتا ہے۔

--- بآل سےٚ تھَو عُمْرئےٚ مآلینۡ نآفرمانی ، چے مالُہ مِری ایِ ہیۡنس مآلینۡ قدر ، رَزِئے ہاں یاتُہ مِریِ شاپھ نییُتہ نَشیِ شاپھ۔

☆......یَمہَ بُزِ بیۡونہِ......(سیلاب بردہوجانا)

---تباہ ہوجانا۔ضائع ہوجانا۔

--- آ نَفَر سےٚ بوّس تھیے تھَو سُلُہ حَرآمینۡ دَولیٚتیک جَمع ، پھوٚ شْتانۡی بُٹُہ بِلُہ یَمہَ بُزِ۔

☆☆☆☆☆

مسعودالحسن سامون کا قلمی نام مسعود سامون ہے۔وہ ریاست جموں وکشمیر کے دور،افتادہ اور پسماندہ سرحدی علاقہ وادیِ گریز کے گانو بڈوَن کے معزز سامون خاندان کے سربرآوردہ عالم،عوامی رہنما اور صاحبِ طریقت بزرگ محترم محمد انور سامون مرحوم ومغفور کے گھر میں ۲۸ رفروری ۱۹۵۲ء کو پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم انہوں نے اپنے والد سے ہائی سکول داور گریز میں حاصل کی اور یہیں سے ۱۹۶۵ء میں میٹریکولیشن کا امتحان پاس کیا۔۱۹۶۶ء میں انہوں نے کچھ عرصہ کے لیے ریاستی محکمۂ تعلیم میں مدرس کی حیثیت سے اپنی ملازمت کا آغاز کیا لیکن اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے اشتیاق نے انہیں ۱۹۶۸ء میں ترکِ ملازمت پر مجبور کیا۔چنانچہ ۱۹۷۲ء میں انہوں نے گورنمنٹ سری پرتاپ کالج سری نگر سے بی۔اے اور ۱۹۷۴ء میں کشمیر یونی ورسٹی کے شعبۂ فارسی سے ایم۔اے کی ڈگریاں حاصل کیں اور پھر کچھ عرصہ بعد یونی ورسٹی کے اسی شعبہ میں دوسال تک فارسی پڑھاتے رہے۔ایم۔اے فارسی کے امتحان میں اوّل آنے پر کشمیر یونی ورسٹی نے انہیں غنی گولڈ میڈل سے نوازا۔۱۹۷۶ء میں انہوں نے ایم۔اے اردو کا امتحان بھی کشمیر یونی ورسٹی سے ہی پاس کیا اور اوّل آئے۔

۱۹۷۷ء میں انہوں نے کشمیر ایڈمنسٹریٹیو سروس جوائن کر کے ۲۰۰۹ء تک متعدد انتظامی مناصب پر بڑی ذمہ داری،تن دہی اور خوش اسلوبی سے اپنے فرائض انجام دِیے۔وہ ڈپٹی رجسٹرار اگریکلچرل یونی ورسٹی،ڈپٹی کمشنر پلوامہ،ناظم تعلیمات کشمیر،ایکسائز کمشنر،ریونیو کمشنر اور ڈویژنل کمشنر کشمیر جیسے اہم عہدوں پر فائز رہے۔۲۰۰۹ء میں وظیفہ یاب ہونے کے بعد انہیں پانچ سال کے لیے جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کا ممبر مقرر کیا گیا جس کی معیاد ۲۰۱۴ء میں ختم ہوئی۔

جناب مسعود سامون کے والد بزرگوار اگرچہ ایک مدرس تھے مگر اپنے علاقے میں اُن کی حیثیت ایک رہنما اور سرپرست کی سی تھی۔اُن کے مذہبی،روحانی،علمی،ادبی،سیاسی اور سماجی مقام اور مرتبے کا ہر فرد و بشر قائل ہے۔وادی گریز کے عوام نے اُن سے یکساں فیض پایا اور یہ اُن کی ہی تعلیم و تربیت اور دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ مسعود سامون ایک ادیب،شاعر اور اعلیٰ منتظم کے طور پر اُبھرے۔اُنہوں نے جہاں ریاستی انتظامیہ میں اپنی خداداد صلاحیتوں کی بدولت اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا وہاں انہوں نے ایک شاعر اور ادیب کی حیثیت سے بھی اپنی شناخت قائم کی۔مصروف ملازمت کی اہم ذمہ داریوں سے وہ گاہے ماہے کچھ لمحے نکال کر اپنے اُس ادبی شوق کی مسلسل آبیاری کرتے رہے جو کالج کے دنوں میں ہی انکے منہ کو لگ گیا تھا۔

مسعود سامون کی مادری زبان شنا ہے اس لیے وہ اس کی ترقی و ترویج کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں۔شاعری اور لسانیات سے ان کو گہرا شغف ہے۔وہ اردو اور شنا میں بڑے ہی عمدہ اور فن کارانہ انداز میں انتہائی فکر انگیز اور معنی آفرین شعر کہتے ہیں۔رباعی کہنے میں انہیں خاص ملکہ حاصل ہے۔اردو میں ان کا شعری مجموعہ عنقریب شائع ہو کر منظر عام پر آنے والا ہے۔